روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

اتوار
23 نومبر 2025
SUNDAY
23 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 رشبھ پنت کے سامنے سیریز برابر کرنے کا چیلنج
صفحہ 08 کرسٹیانو رونالڈو فٹنیس پر سالانہ ایک ملین ڈالر خرچ کرتے ہیں

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 272 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

پونچھ میں گہری کھائی میں گرنے کے بعد فوج کا ایک جونیئر کمیشنڈ افسر از جان

سرینگر/22 نومبر/سی این ایس/پونچھ ضلع میں غلطی سے گہری کھائی میں گرنے کے بعد فوج کا ایک جونیئر کمیشنڈ افسر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، حکام نے ہفتہ کو بتایا کہ صوبیدار جمعہ کی شام بہرامگلہ کے سیری مستان علاقے میں تلاشی پارٹی کی قیادت کر رہا تھا جب وہ ایک کھڑی ڈھلوان پر بات چیت کرتے ہوئے توازن کھو بیٹھا اور کھائی میں گر گیا۔فوجی دستوں نے ریسکیو آپریشن شروع کیا اور جونیئر کمیشنڈ آفیسر (جے سی او) کو موقع پر ہی مردہ پایا۔حکام نے بتایا کہ قانونی اور طبی رسمی کارروائیوں کی تکمیل کے/101

لیفٹننٹ گورنر کی 15 ویں بٹالین آئی ٹی بی پی کی یوم تاسیس میں شرکت

فوج کی بے لوث خدمات اور عظیم قربانیوں پر فخر

پائیدار امن اور جموں و کشمیر کی مجموعی ترقی کیلئے اہم تعاون ادا کیا
ہمارے ملک کی ترقی کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے میں ان کا رول اہم/ منوج سنہا

سرینگر/22 نومبر/سی این آئی/مجھے اتحاد اور قومی یکجہتی کی علامت میں فوج کی بے لوث خدمات اور عظیم قربانیوں پر فخر ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ فوج نے پائیدار امن اور جموں و کشمیر کی مجموعی ترقی کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک کی ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں تعاون کیا ہے۔سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے 15 ویں بٹالین، آئی ٹی بی پی ادھم پور میں انڈو تبت بارڈر پولیس کے 64 ویں یوم تاسیس کی تقریبات میں شرکت کی۔ انہوں نے آئی ٹی بی پی کے اہلکاروں سے بات چیت کی اور اس موقع پر انہیں مبارکباد دی۔مرکزی وزیر

مملکت برائے امور داخلہ بندی سنجے کمار نے اس تقریب کی نظامت کی۔اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مجھے اتحاد اور قومی یکجہتی کی علامت ہندوستانی فوج کی بے لوث خدمات اور عظیم قربانیوں پر فخر ہے۔انہوں نے کہا" مجھے اتحاد اور قومی یکجہتی کی علامت فوج کی بے لوث خدمات اور عظیم قربانیوں پر فخر ہے/102

وزیر اعظم مودی کی جوہانسبرگ میں G20 لیڈروں کی چوٹی کانفرنس میں شرکت

ہماری توجہ ترقی کی ترجیحات کو آگے بڑھانے اور بہتر مستقبل پر مرکوز/ نریندر مودی

سرینگر/22 نومبر/سی این آئی/ہماری توجہ تعاون کو مضبوط بنانے، ترقی کی ترجیحات کو آگے بڑھانے اور سب کیلئے بہتر مستقبل کو یقینی بنانے پر مرکوز رہے گی کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اہم عالمی مسائل پر عالمی رہنماؤں کے ساتھ نتیجہ خیز بات چیت کرنے کے منتظر ہے۔سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کا جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے پرتپاک خیر مقدم کیا جب وہ ہفتہ کو جنوبی افریقہ کے جوہانسبرگ کے نیسر یک میں جی 20 لیڈروں کے اجلاس میں شرکت کیلئے پہنچے۔وزیر اعظم مودی 22 اور 23 نومبر کی چوٹی کانفرنس میں شرکت کرنے والے کئی ممتاز عالمی رہنماؤں میں شامل ہیں۔مقامی وقت کے مطابق/103

امن و ترقی، کھیل اور نوجوانوں کی مصروفیات پر دوہری توجہ مرکوز

سری نگر میں قیام امن کو یقینی بنانے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات

کشمیری عوام سے ملنے والا تعاون خوش کن ہ: آئی جی سی آر پی ایف

سری نگر/۲۲، نومبر/جے کے این ایس/سی آر پی ایف کے انسپکٹر جنرل پی کے شرما نے 'امن، ترقی اور نوجوانوں کی مصروفیات کو دوہری توجہ کا مرکز' قرار دیتے ہوئے ہفتہ کے روز کہا کہ سری نگر میں ایک محفوظ اور پرامن ماحول کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدام کیا گیا ہے کیونکہ یہاں تیسرا سی آر پی ایف کرکٹ ٹورنامنٹ شروع ہوا ہے۔خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق سی آر پی ایف کے انسپکٹر جنرل پی نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ نومبر تا دسمبر 2023 سے باقاعدگی سے منعقد کیا جا رہا ہے جس کا

مقصد نوجوانوں کو شامل کرنا اور کھیلوں کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس سال سری نگر، بارہمولہ اور گاندربل سے تقریباً 123 ٹیموں نے دلچسپی ظاہر کی، لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے ڈرا ہوا اور 16 ٹیموں کو شارٹ لسٹ کیا گیا۔یہ ٹورنامنٹ جموں و کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے جبکہ گراؤنڈ کشمیر یونیورسٹی نے فراہم کیا ہے۔سی آر پی ایف کے/104

بجلی فیس میں 20 فیصد اضافہ عوام دشمن فیصلہ: وحیدہ پرہ

سری نگر/22 نومبر/کے این ایس/پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے پلوامہ سے منتخب ایم ایل اے وحید الرحمان پرہ نے بجلی فیس میں 20 فیصد مجوزہ اضافے کے حوالے سے گردش کر رہی خبروں کو 'پریشان کن' قرار دیتے ہوئے حکام سے اس فیصلے کو واپس لیے جانے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے بجلی فیس کے مجوزہ فیصلے کی سخت تنقید کرتے ہوئے اسے 'عوامی مفاد کے سراسر خلاف' قرار دیا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ موجودہ حالات میں بجلی نرخوں میں اضافہ شہریوں پر اضافی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔جب کہ ان/105

آج کی نئی دنیا کو نئے اقوام متحدہ، بین الاقوامی نظام کی ضرورت

گزشتہ 25 سالوں کے دوران دنیا میں نمایاں تبدیلیاں آئی
اصلاحات پر ہندوستان کا موقف بہت واضح، حالات بدلتے ہیں تو یہ ضروری/راجناتھ سنگھ

سرینگر/22 نومبر/سی این آئی/آج کی نئی دنیا کو نئے اقوام متحدہ، بین الاقوامی نظام کی ضرورت ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ گزشتہ 25 سالوں کے دوران دنیا میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں اور مزید کہا کہ خوشحالی اور عدم استحکام کا اس پیمانے پر ہونا بے مثال ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بین الاقوامی نظام پر نظر

ثانی کی ضرورت ہے۔سی این آئی کے مطابق اپنے پارلیمانی حلقہ لکھنؤ میں سٹی مونٹیسوری اسکول کے زیر اہتمام دنیا کے چیف جسٹس کی بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے اسرائیل حماس اور یوکرین روس تنازعات جیسے بڑھتے ہوئے عالمی تنازعات کو حل کرنے میں اقوام متحدہ کے بہتر کردار کی دلیل دی۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ آج کی دنیا کو ایک نئے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی نظم کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ آج دنیا کے کئی حصوں میں تنازعات جاری ہیں۔اسرائیل، حماس تنازعہ، یوکرین روس جنگ اور سوڈان اور افریقہ کے کئی خطوں میں انسانی بحران پیدا ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس/106

اہم اوقات کار میں بجلی فیس میں مجوزہ اضافہ NC کی انتخابی دھوکہ دہی

عمر عبداللہ کا ہر گھر کو 200 یونٹ مفت بجلی دینے کا وعدہ کہاں

20 فیصد اضافی پاور چارجز کیساتھ لوگوں کو لوٹنے کی تیاری: سنیل شرما

سری نگر/۲۲، نومبر/جے کے این ایس/نیشنل کانفرنس پر سخت حملہ کرتے ہوئے، قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے ہفتہ کے روز حکمران جماعت پر الزام لگایا کہ وہ انتخابات سے پہلے مفت بجلی کا وعدہ کر کے انتخابی دھوکہ دہی کا ارتکاب کر رہی ہے اور اب عوام پر 20 فیصد ٹیرف میں اضافے کا مجوزہ بوجھ ڈال رہی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق نامہ نگاروں کیساتھ بات کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا 2024 کا انتخابی

منشور اپنے ہی جھوٹ اور جھوٹی یقین دہانیوں کے تحت منہدم ہو گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں ہر گھر کو 200 یونٹ مفت بجلی دینے کا وعدہ کیا تھا، آج ایک سال سے زیادہ گزرنے کے بعد، اس/107

وزیر اعلیٰ نے کلائمیٹ سے متاثرہ جموں و کشمیر کی پنچائتوں کیلئے ایم جی نریگا کے تحت

اضافی 50 دن روزگار کی حمایت پر شوراج چوہان کا شکریہ ادا کیا

جاوید ڈار کو اضافی ورک ڈیز حاصل کرنے پر مبارکباد بھی دی

جموں/انفو/وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر برائے دیہی ترقی مسٹر شوراج سنگھ چوہان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جموں و کشمیر کیلئے ایم جی نریگا کے تحت کام کی حد بڑھا دی، ان کا کہنا تھا کہ یہ بہتر حمایت کمزور کمیونٹیز کو معاشی پریشانی پر قابو پانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔وزیر اعلیٰ نے وزیر برائے دیہی ترقی و پنچائتی راج مسٹر جاوید احمد ڈار اور ان کی

ٹیم کو بھی مبارکباد پیش کی کہ انہوں نے وزارت دیہی ترقی حکومت ہند کو کامیابی کے ساتھ قائل کیا کہ جموں و کشمیر میں قدرتی آفات سے متاثرہ دیہی علاقوں کیلئے ایم جی نریگا کے تحت مزید 50 دن کا روزگار منظور کیا جائے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ اہم فیصلہ حالیہ سیلابوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ ہزاروں خاندانوں کی مدد کرے گا، انہیں بہتر روزگار کے مواقع اور بروقت ریلیف فراہم کرے گا۔انہوں نے جموں و کشمیر کو فوری امداد دینے پر حکومت ہند کے/108

دوران شب پوری وادی میں درجہ حرارت پھر تنزلی کا شکار سیاحتی مقام گلمرگ میں بھی پارہ نیچے

پلوامہ، شوپیان، بارہمولہ اور سونہ مرگ سرد ترین مقامات

سری نگر/۲۲، نومبر/جے کے این ایس/موسم خشک اور آسمان صاف رہنے کے باعث پوری کشمیر وادی میں شدید سردی کی لہر جاری ہے۔تاہم جمعتہ المبارک اور ہفتہ کی درمیانی رات بیشتر علاقوں بشمول سیاحتی مقام گلمرگ میں درجہ حرارت میں پھر کمی پائی گئی، جبکہ ہفتہ کی صبح یخ بستہ ہواؤں کی شدت میں بھی کمی محسوس کی گئی۔موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے ہفتہ کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق جمعتہ المبارک اور ہفتہ کی درمیانی رات درجہ حرارت منفی 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔اس دوران، قاضی گنڈ میں کم از کم پارہ: منفی 1.4 ڈگری، پہلگام: منفی 3.5 ڈگری، کپواڑہ: منفی 2.1 ڈگری، کوکرناگ: 1.0 ڈگری، گلمرگ: 1.5 ڈگری، کونی بل: منفی 3.5، اونتی پورہ: منفی 2.8 ڈگری، بارہمولہ: منفی 3.6 ڈگری، پانذی پورہ: منفی 2.6 ڈگری، پلوامہ منفی 3.9، شوپیاں منفی 3.8 ڈگری، کولگام: منف/109

آدھار میں ہوگی بڑی تبدیلی، کارڈ میں اب صرف فوٹو اور 'کیو آر' ہوگا

سرینگر/22 نومبر/وی او آئی/یو آئی ڈی اے آئی جلد ہی آدھار کا نیا موبائل ایپ لانچ کرے گی۔یہ ایپ آدھار رکھنے والوں کو بغیر فوٹو کاپی کے اپنی ڈیجیٹل شناخت شیئر کرنے، تمام معلومات کی تصدیق کرنے کی سہولت دے گا۔آدھار کارڈ جاری کرنے والی مجاز اتھارٹی 'یو آئی ڈی اے آئی' اب آدھار میں بڑی تبدیلی کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جو دسمبر سے لاگو ہو سکتی ہے۔اس منصوبے کے تحت یو آئی/110

ISI سے منسلک ڈرون ہتھیاروں کی سپلائی چین کا پردہ فاش: دہلی پولیس

4 اہم کارندے گرفتار، 10 غیر ملکی ساختہ پستول برآمد

کم اونچائی پر پرواز کرنے والے ڈرونز کے ذریعے ہتھیاروں کی اسمگلنگ

سری نگر/۲۲، نومبر/جے کے این ایس/دہلی پولیس نے ہفتہ کو بتایا کہ پاکستان کی خفیہ ایجنسی 'آئی ایس آئی' کے حمایت یافتہ سپلائرز سے مبینہ طور پر منسلک ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے ایک بین الاقوامی نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا گیا ہے جس میں 4 اہم کارندوں کی گرفتاری ہوئی ہے جو شمالی ہندوستان کے منظم جرائم پیشہ گروہوں کو اعلیٰ درجے کے غیر ملکی ساختہ ہتھیاروں کی سپلائی کرنے میں ملوث تھے۔جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق دہلی پولیس نے بتایا کہ، نیٹ ورک نے ڈرون کا استعمال کرتے ہوئے

پاکستان سے اسمگل کیے گئے غیر ملکی ہتھیار حاصل کیے اور انہیں دہلی، ہریانہ، اتر پردیش اور پنجاب میں گینگسٹروں کو فراہم کیا۔پولیس کے مطابق تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ ریڈار سے بچنے کیلئے کم اونچائی پر پرواز کرنے کے قابل اپنی مرضی کے مطابق ڈرونز کے ذریعے پاکستان سے ہتھیار اسمگل کیے جا رہے تھے۔دہلی پولیس نے مزید بتایا کہ سرحد کے اس پار مقیم اسمگلروں نے/111

دہلی دھماکہ کیس: کثیر پرت بین الاقوامی ہینڈلرز نیٹ ورک بے نقاب

5 لاکھ روپے سے زیادہ میں خریدا گیا AK47، منجمد کرنے والا فریزر دھماکہ خیز مواد کیلئے استعمال: سیکورٹی حکام
کہا سازش میں ملوث وسیع نیٹ ورک، مالیاتی چینلوں اور بین الاقوامی ہینڈلرز کا سراغ لگانے کیلئے مزید تفتیش جاری

سری نگر/۲۲، نومبر/جے کے این ایس/سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ 10 نومبر کے دہلی دہشت گردانہ حملے (جس میں خودکش کار دھماکہ شامل) کی تحقیقات کر رہی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو تازہ تفصیلات کا پتہ چلا ہے جس میں ایک وسیع تر بین الاقوامی دہشت گرد نیٹ ورک، ہینڈلرز کی ایک منظم زنجیر، اور متعدد مربوط حملوں کی تیاریوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق تحقیقاتی ایجنسیوں نے کہا ہے کہ قومی راجدھانی میں لال قلعہ کے قریب کار دھماکے میں کم از کم 15 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ڈاکٹر عمر النبی نے دھماکہ خیز مواد سے گاڑی چلاتے ہوئے حملہ کیا۔4 دیگر اہم ملزمان، پلوامہ کے ڈاکٹر مزمل شکیل گنائی، اننت ناگ کے ڈاکٹر عدیل احمد راتھر، لکھنؤ (اتر پردیش) کے ڈاکٹر شاہین سعید، اور شوپیاں کے مفتی عرفان احمد وگے کو قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) نے حراست میں لے لیا ہے۔انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق فرید آباد میں 2900 کلوگرام سے زائد امونیم نائٹریٹ برآمد ہونے کے بعد گرفتار ہونے والے ملزم مزمل نے ایک اے کے 47 رائفل 5 لاکھ روپے سے زائد میں خریدی تھی جو بعد میں عدیل کے لاکر سے برآمد ہوئی تھی۔یہ ہتھیاروں کی خریداری ایک اہم کڑی ہے۔انٹیلی جنس ایجنسی کے ایک ذریعے نے بتایا کہ یہ ماڈیول کے پیچھے تیاری اور مالی امداد کی سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ذرائع نے مزید انکشاف کیا کہ ماڈیول میں شامل ہر ملزم مختلف ہینڈلر کو رپورٹ کر رہا تھا۔ڈاکٹر مزمل شکیل کا ہینڈلر الگ تھا، جبکہ دھماکے کا ملزم ڈاکٹر عمر النبی دوسرے کو رپورٹ کر رہا تھا۔تحقیقاتی ایجنسیوں کے مطابق 2 اہم ہینڈلر، منصور اور ہاشم، ایک سینئر ہینڈلر کے تحت کام کر رہے تھے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ماڈیول کی مجموعی سرگرمیوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ ہینڈلر تہوں میں کام کر رہے تھے۔انٹیلی جنس ذرائع نے تصدیق کی کہ 2022 میں مزمل، عدیل اور ایک اور ملزم مظفر احمد نے اوکاسا نامی شخص کی ہدایت پر ترکی کا سفر کیا، جس کا تعلق تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے ہے۔انہیں ترکی میں رابطے کے ذریعے افغانستان پہنچایا جانا تھا۔لیکن ایک ذریعے نے بتایا کہ انہیں تقریباً ایک ہفتہ انتظار کرنے کے بعد، ہینڈلر پیچھے ہٹ گیا۔تفتیش کاروں نے پایا کہ اوکاسا نے ڈاکٹر مزمل کیساتھ ٹیلی گرام آئی ڈی کے ذریعے رابطہ کیا۔جب مزمل نے اس سے اپنے ہینڈلر کے بارے میں پوچھا تو ان کی بات چیت تیز ہو گئی۔انٹیلی جنس حکام نے بتایا کہ ڈاکٹر عمر النبی بم بنانے کی/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سفرنامہِ ہسپانیہ: 'اے گلستانِ اندلس

شمالی افریقہ کے ملک کینیا، صومالیہ، تنزانیہ، جنوب مشرقی ایشیا کے ملک فلپائن، تھائی لینڈ، ملائیشیا اور دیگر عرب ممالک کے سفر کے بعد ھسپانیہ (اسپین) اور ترکیہ کی سیاحت کی خواہش ایک عرصے سے دل میں نقش ہوچکی تھی

ہزاروں سال قدیم تاریخ رکھنے والے اس خطے نے بے شمار قوموں کا عروج وزوال دیکھا ہے۔

2018ء میں والدین کے ساتھ عثمانیوں کے عروج و زوال کے امین شہر استنبول اور اس کے بعد حجاز مقدس کے سفر کرنے کا موقع بھی رب کائنات نے میسر کیا۔ اب اس خوبصورت سفر کے بعد اندلس یعنی ہسپانیہ (اسپین) کو دیکھنے اور تاریخی مسجد قرطبہ کی خاموش اذانیں سننے کی خواہش دل میں اٹھنے لگی۔ لیکن مالی پریشانیوں کی وجہ سے یہ خواہش پوری ہونے کے آثار دور دور تک نظر نہیں آرہے تھے۔ پھر بھی مجھے یقین تھا کہ میں وہاں ضرور جاؤں گا، کب جاؤں گا کیسے جاؤں گا اس کا جواب رب کائنات پر چھوڑ دیا تھا۔

خوابوں کی تعبیر

اکتوبر 2019ء میں میرے قریبی سیاح دوست حاجی عبداللہ شاہ صاحب کی آفس آمد ہوئی۔ انہوں نے آتے ہی اسپین اور مراکش کے وزٹ کی خواہش کا اظہار کیا اور مجھے اپنے ساتھ چلنے کو کہا بلکہ میرے ساتھ جانے کی شرط پر ہی ویزا اپلائی کرنے کا کہا ساتھ ہی میرے سفری اخراجات کی ذمہ داری ایک سال کے لیے قرضہ کے طور پر ادا کرنے کی آفر کی۔

ہسپانیہ کی خاک چھاننے کی تڑپ مجھے 2 سالوں سے مجبور کر رہی تھی۔ سفر کے اخراجات کا معاملہ حل ہونے کے بعد یورپ کے اس خوبصورت ملک اور مسلمانوں کی تقریباً 800 سالہ عظیم سلطنت کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کی آرزو پوری ہونے کی امید پیدا ہوگئی۔ عبداللہ صاحب نے اپنے دوست افتخار علی صاحب کو بھی اس سفر میں ہم سفر بنالیا تھا۔

کچھ دن بعد عبداللہ شاہ صاحب نے میرے ویزے کا اسکرین شاٹ بھیج کر سفر کی تیاری کرنے کی تاکید کرتے ہوئے دسمبر کے دوسرے ہفتے میں صرف ایک ہفتے کے لیے اسپین اور 10 دن عمرہ کا ٹور شیڈول بنانے کے لیے کہا۔ 7 دن تو بہت کم تھے، ایک ایسے ملک کے لیے جہاں ہر قدم پر تاریخ کے اوراق بکھرے پڑے ہوں۔ وہاں تو مہینوں کا ٹور ہونا چاہیے تھا۔ خیر ان کی کاروباری مصروفیات کی وجہ سے مجھے بھی اپنے ٹور کو ان کے شیڈول کے مطابق سیٹ کرنا پڑا۔

اسپین کا فضائی سفر

تقریباً ایک لاکھ 10 ہزار روپے کے عوض سعودی ایئر لائن کے دوطرفہ ٹکٹس لینے کے بعد 16 دسمبر کی رات 9 بج کر 15 منٹ پر اسلام آباد ایئر پورٹ سے سعودی ایئر لائن کے طیارے میں جدہ کی جانب روانہ ہوئے۔

میرے لیے 17 دن کا یہ سفر اس لیے بھی مختلف تھا کیونکہ اس سفر میں جو ہم سفر ساتھ تھے ان کی عمریں 60 سال سے اوپر تھیں۔ چونکہ حد سے زیادہ فوٹو گرافی کا میرا شوق میرے ساتھ سفر کرنے والوں کی برداشت ختم کر دیتا ہے تو مجھے لگا کہ شاید میں اس سفر میں فوٹو گرافی نہ کرسکوں گا۔ لیکن اسلام آباد ایئر پورٹ پر دونوں ہم سفر دوستوں کی تصویر کشی کے شوق کو دیکھ کر میرا یہ گمان بھی دور ہوگیا۔

سعودی ایئر لائن کے طیارے میں جدہ کی جانب سفر جاری ہے

تقریباً 5 گھنٹے اور 15 منٹ کی پرواز کے بعد ہمیں جدہ کے خوبصورت شہر کے آثار دکھائی دیے۔ اتنی اونچائی سے جدہ میں ہونے والی نئی تعمیرات اور جدہ کے قریب بحیرہ عرب کے ساحل کے دلکش مناظر بار بار مجھے موبائل کیمرا نکالنے پر مجبور کر رہے تھے۔

اتنے میں پائلٹ کی طرف سے اعلان ہوا کہ ہم سعودی عرب کے شہر جدہ پہنچنے والے ہے۔ چند منٹ بعد سعودی ایئر لائن کا یہ طیارہ رقبے کے لحاظ سے عرب دنیا کے سب سے بڑے ہوائی اڈے پر اتر چکا تھا۔ سب سے پہلے عمرہ زائرین کو 3 عدد بسوں کے ذریعے حج ٹرمینل روانہ کیا گیا جبکہ باقی مسافروں کو ٹرانزٹ لاؤنج شفٹ کیا گیا۔ ہماری اگلی پرواز 17 دسمبر کو دن کے 11 بجے روانہ ہونی تھی۔ اس لیے آرام کے لیے ہمارے پاس جدہ ایئر پورٹ کی مسجد ہی ایک بہترین آپشن تھی۔

جدہ کے قریب بحیرہ احمر کے ساحل کے دلکش مناظر

ہمارے جہاز نے جدہ ائیر پورٹ پر لینڈنگ کی

وضو کر کے مسجد میں تہجد پڑھنے کے بعد ہم کچھ دیر کے لیے محوخواب ہوئے۔ فجر کی اذان کے ساتھ ہی ہماری آنکھ کھلی نماز پڑھنے اور ایئر پورٹ لاؤنج میں ناشتہ کرنے کے بعد ہم انتظار گاہ میں ایئر پورٹ کے فری انٹرنیٹ کے مزے لوٹنے لگے۔

آرام کے لیے جدہ ایئر پورٹ کی مسجد بہترین آپشن تھی

11 بج کر 5 منٹ پر سعودی ایئر لائن کا جدید سہولیات پر مبنی طیارے اور ہسپانوی و مراکشی فضائی عملے کے ساتھ، ہم نے اپنی اگلی منزل جنوب مغربی یورپ کے خوبصورت ترین ملک اسپین کے دارالحکومت میڈریڈ کی جانب سفر کا آغاز کیا۔

ہم صبح 11 بجے میڈریڈ کی جانب سفر کا آغاز کیا

کچھ راستہ بائیں جانب بحیرہ احمر اور دائیں جانب سیاہ مائل پہاڑوں کا سلسلہ دکھائی دیتا رہا۔ پھر سمندر میری نگاہوں سے اوجھل ہوتا گیا اور اب دونوں طرف کھلی وادیوں اور صحراؤں کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوچکا تھا ان صحراؤں کے اردگرد چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں بلوچستان کی خدوخال پیش کر رہی تھیں۔ بہت کم مقامات ایسے تھے جہاں انسانی آبادی کے آثار دکھائی دیتے تھے۔

جدہ شہر اور بحیرہ احمر کا خوبصورت منظر

چلیے جتنی دیر میں ہم میڈریڈ شہر پہنچتے ہیں، ہم آپ کو اسپین کی تاریخ کے بارے میں آگاہ کردیں کیونکہ اسپین کی سیاحت سے پہلے آپ کے لیے سرزمین ہسپانیہ کا تاریخی اور جغرافیائی جائزہ لینا ضروری ہے تاکہ ہمارے سفر میں آنے والے مقامات اور اس کی تاریخ سے آپ کو پہلے سے آگاہی حاصل ہوسکے۔

ہسپانیہ (اسپین): منفرد تہذیبوں کی سرزمین

بحراوقیانوس اور بحیرہ روم کے کنارے براعظم یورپ کے جنوب میں واقع اس پُرامن ملک اسپین کو ہسپانیہ بھی کہا جاتا ہے جس کے ایک صوبے کا نام اندلس ہے۔ ہزاروں سال قدیم تاریخ رکھنے والے اس خطے نے بے شمار قوموں کا عروج وزوال دیکھا ہے۔ یہ منفرد تہذیبوں، ثقافتوں اور بولیوں کا مسکن رہ چکا ہے۔ مسلمانوں کے دور میں عرب اسے اندلس جبکہ ہسپانوی لوگ اسے اندلوسیہ کہتے تھے۔ جرمن قوم نے اسے واندلس کے نام سے موسوم کیا تھا۔

انڈورا، فرانس، جبرالٹر، پرتگال، اور مراکش کے ساتھ سرحدیں رکھنے والا 4 کروڑ 66 لاکھ نفوس پر مشتمل اسپین آبادی کے لحاظ سے یورپی یونین کا 7واں جبکہ دنیا کا 30واں بڑا ملک ہے۔

آبادی کے لحاظ سے یورپی یونین دنیا کا 30واں بڑا ملک ہے

دنیا کے نقشے پر موجود 21 ممالک نے اسپین سے آزادی حاصل کی تھی۔ اسپین کے موجودہ صوبے اندلس کے ساحل سمندر کے اُس پار براعظم افریقہ کے شمالی ممالک مراکش، لیبیا اور الجزائر کی سرحدیں ہیں۔ مراکش اور اسپین کی سرحدیں انتہائی نزدیک ہیں جو بعض مقامات پر 15 کلومیٹر جبکہ بعض پر 7 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔ ان دونوں براعظموں کی تاریخ بھی ہمیشہ جنگوں اور ایک دوسرے کو زیرنگیں کرنے سے بھری پڑی ہیں اور صدیوں تک یہ ایک دوسرے کی تاک میں رہے ہیں اور موقع ملتے ہی ایک دوسرے کے شکار کے لیے آگے بڑھتے رہے ہیں۔ تاریخ کے اوراق میں کبھی ایک سرنگوں ہوا اور کبھی دوسرا۔

ایک زمانہ تھا جب یونان کو اپنے علم وطاقت کی بنیاد پر پوری دنیا میں سپر پاور کی حیثیت حاصل تھی۔ یونان نے جہاں اپنی طاقت کی بنیاد پر یورپ کے تمام ممالک کو اپنی ریاست میں شامل کیا وہاں اسپین سمیت سمندر پار افریقہ کے کئی ممالک میں بھی اپنی طاقت کا جھنڈا لہرایا۔ جب یونانیوں کا زوال ہوا تو ان کی جگہ رومن حکمرانوں نے لے لی۔ رومن حکمرانوں نے جہاں برطانیہ سے لے کر اسپین تک کے علاقے اپنی فوج کے ذریعے فتح کیے تھے وہاں شمالی افریقی ممالک میں مراکش سے لے کر مصر تک اور بحیرہ روم کے کنارے آباد تمام ممالک کو زیر کیا تھا۔

رومیوں کے عروج کو بھی زوال جرمن قوم گاتھ کی وجہ سے نصیب ہوا۔ رومی ترکی، شام اور عراق تک محدود ہوگئے جبکہ اسپین سمیت یورپ کے دیگر علاقوں پر گاتھ حکمرانوں نے قبضہ جمالیا۔ جب اسلام کا سورج طلوع ہوا اور عرب کی سرزمین پر جہاں اور باطل قوتوں کا صفایا ہوا وہاں رومن حکمرانوں کا عروج بھی زوال میں تبدیل ہونے لگا اور قدرت کے اُصول 'ہر کمالے را زوالۓ' کے مطابق وہ صفحہ ہستی سے مٹ گیا۔ آج بشمول اسپین دنیا کے کئی ممالک میں رومن حکمرانوں کے قلعے، سڑکیں اور پُل، رومن دور کی اس عظیم سلطنت کی یاد تازہ کرتی رہتی ہیں۔

اسپین میں گاتھ حکمرانوں کی حکومت کا دارالحکومت طلیطہ (تولیدو) میں قائم تھا۔ فوجی حکمران راڈرک، گاتھ حکمران کاؤنٹ جولین کی بادشاہت کو بغاوت کے ذریعے ختم کر کے اسپین کی حکومت پر قابض ہوچکا تھا۔

راڈرک ایک انتہائی چالاک فوجی جنرل کے ساتھ ساتھ عیاش اور آوارہ انسان بھی تھا۔ اس نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت شاہی اور راجگان خاندان کے بچوں کی تعلیم وتربیت طلیطہ کے شاہی محل میں کرنے لگا اور راجگان کو اس پر قائل کیا کہ حکومت کے زیرِ انتظام شاہی خاندان کے بچوں کی تعلیم وتربیت اعلیٰ اور شاہی روایات و اداب کے مطابق کی جائے گی۔ لیکن پس پردہ ان بچوں کے ذریعے راجگان شاہی خاندان کو دباؤ میں رکھنا تھا تاکہ اس کے جابرانہ حکومت کے خلاف راجگان خاندان بغاوت نہ کرسکے۔

طلیطہ کے سابق حکمران کاؤنٹ جولین کی بیٹی فلورنڈا بھی محل میں زیر تعلیم تھی۔ فلورنڈا انتہائی خوبصورت تھی۔ جس کے حُسن کا راڈرک جلد ہی شکار ہوگیا۔ ایک رات راڈرک نے شراب کے نشے میں ڈھت جولین کی بیٹی فلورنڈا ریپ کیا، فلورنڈا نے اگلے دن اپنے باپ کو اپنے ساتھ ہونے والے ظلم سے آگاہ کیا۔ جس پر جولین نے راڈرک سے بدلا لینے اور اس کو سبق سکھانے کے لیے سمندر پار شمالی افریقہ میں مسلمانوں کے حکومت کے گورنر موسیٰ بن نصیر سے راڈرک کے خلاف مدد مانگی۔ اس نے موسیٰ بن نصیر کو اپنے ساتھ ہونے والے اور طلیطہ میں راڈرک کی طرف سے روا رکھے جانے والے ظلم کے بارے میں آگاہ کیا۔

جولین نے موسیٰ بن نصیر کو قائل کرلیا کہ اسپین کے لوگ بادشاہ اور پادریوں کے گرفت میں اذیت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ملک کے تمام وسائل اور زمینوں پر پادریوں اور بادشاہ کا قبضہ ہے۔ انہوں نے اپنے بنائے ہوئے قانون کے تحت عام انسانوں کا جینا محال کردیا ہے۔ عام رعایا اب کسی غیبی مسیحا کی تلاش میں ہے اور ایسے میں اگر آپ ہمارے مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں تو راجگان سمیت ہسپانیہ کے عوام آپ کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کے لیے تیار ہیں۔

موسیٰ بن نصیر نے جولین کی پیشکش پر غور کیا اور اپنی فوج کے طریف ابن ملوک نامی سپہ سالار کو 300 فوجیوں کے ہمراہ اسپین کی صورتحال کا جائزہ لینے اور حقائق معلوم کرنے کے لیے روانہ کیا۔ طریف اسپین کے جنوبی ساحل پر لنگر انداز ہوا۔ جس مقام پر طریف نے اپنے لشکر کے ساتھ اسپین کی سرزمین پر قدم رکھا، وہ مقام آج بھی Tarif کے نام سے جانا جاتا ہے۔

طریف نے واپس آکر موسیٰ بن نصیر کو حقائق سے آگاہ کیا۔ یورپ کی طرف سے ہمیشہ افریقہ کو زیر کرنے کے لیے حملے کیے جاتے رہے لیکن اب شمالی افریقہ کی باری تھی۔ موسیٰ بن نصیر نے اسپین پر حملے کے لیے اپنے سب سے قابل اعتماد جنرل طارق بن زیاد کا انتخاب کیا۔

طارق بن زیاد 29 اپریل 711ء بروز بدھ کو اسلامی لشکر لے کر جبلِ طارق پر اترے اور قدوس شہر کے قریب دریائے الکبیر کے کنارے آباد شریش نامی قصبہ میں راڈرک کی ایک لاکھ فوج کے ساتھ پہلی لڑائی ہوئی جس میں راڈرک کی فوج کو بری طرح شکست ہوئی۔ اس طرح طارق بن زیاد اور بعد میں موسیٰ بن نصیر کی فوج کے ساتھ مل کر آگے بڑھتے ہوئے ہسپانیہ کے باقی علاقوں میں فتح حاصل کرنے کے بعد یورپ کی سرزمین پر اسلامی تہذیب وتمدن پر مبنی اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی۔ اس منظر کو شاعرِ مشرق علامہ اقبال نے کچھ بیان کیا تھا:

مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری
تھمتا نہ تھا کسی سے سیل رواں ہمارا
اے گلستان اُندلس، وہ دن ہیں یاد تجھ کو
تھا تیرے ڈالیوں میں جب آشیاں ہمارا

اندلس میں مسلمانوں کی حکومت (711ء میں طارق بن زیاد کی آمد سے لیکر 754ء تک) میں جہاں فتوحات کا سلسلہ جاری رہا وہاں وہ دور مدنی، یمنی، مضری، اور بربر قبائل کی آپس میں قبائلی چپقلش میں بھی گزرا۔ اس دوران دمشق کی اسلامی حکومت کی طرف سے یہاں حاکم نامزد ہوتے رہے۔ کسی نے چند سال، کسی نے چند ماہ اور کسی نے چند دن حکومت کی۔ ہسپانیہ کی اس خوبصورت سرزمین پر مسلمانوں سے پہلے کوئی مستحکم حکومت نہیں گزری۔

754ء میں عبدالرحمٰن اول اندلس کے حاکم بنے۔ وہ اپنے آپ کو سلطان کہتے تھے اور یہ سلسلہ عبدالرحمٰن سوم تک جاری رہا۔ عبدالرحمٰن سوم اندلس کا پہلا حکمران تھا جس نے خلافت قائم کی اور اپنے آپ کو خلیفہ کہلوانا شروع کیا۔

اندلس میں عبدالرحمٰن اول اور ان کے خاندان نے (754ء سے 1009ء تک) 250 سال حکومت کی اور یہ ایک ایسا دور تھا جس میں جہاں ہسپانیہ کے کونے کونے میں اسلامی اقتدار کا بول بالا تھا وہاں فنِ تعمیر کا شاہکار مسجدِ قرطبہ اور مدینہ الازہر نامی شہر بھی تعمیر ہوا۔

بنوامیہ کی حکومت ختم ہوتے ہی اندلس کی عظیم سلطنت 30 سے زائد چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تقسیم ہوگئی۔ غلاموں وزیروں سے لے کر سردان عرب اور بربر قبائل نے اپنے اپنے علاقوں میں خودمختار حکومتیں قائم کیں۔ صدیوں سے تاک میں بیٹھے عیسائی حکمرانوں نے مسلمانوں کی یہ حالت دیکھ کر شمال کی جانب سے کمزور ریاستوں پر حملے شروع کیے اور کئی ریاستوں پر قبضہ کرنا شروع کردیا۔ یہ طوائف الملوکی کا دور تھا۔ اس زمانے میں اشبیلیہ کے حکمران دوسروں کی نسبت بہتر تھے۔ اشبیلیہ کے اُس وقت کے حکمران عباد بن ابوقاسم نے عیسائی فوج کے خلاف شمالی افریقہ کے بادشاہ یوسف بن تاشفین سے مدد طلب کی۔ یوسف بن تاشفین نے 1086ء میں اندلس پر حملہ کر کے عیسائی افواج کو شکست دی۔

اس کے بعد یوسف بن تاشفین نے 1091ء میں تمام مقامی ریاستوں کو ختم کر کے پورے اندلس کو ایک بار پھر اسلام کے جھنڈے تلے جمع کیا۔ جبکہ اندلس کو شمالی افریقہ میں شامل کر کے دارالحکومت کو مراکش منتقل کردیا۔ 1104ء میں یوسف بن تاشفین کی وفات کے بعد اس کا بیٹا علی ابن یوسف حکمران بنا لیکن اس کی گرفت اپنے باپ کی طرح نہ رہی اور 1145ء میں جب اس خاندان کی حکومت مراکش، الجزائر اور لیبیا سے ختم ہوئی تو وہ اندلس سے بھی محروم ہوگئے۔

اس کے بعد اندلس پر موحدین کا دور آیا جو کہ 1249ء عیسوی تک جاری رہا۔ موحدین بادشاہوں کے دور کے بعد مسلمان قبائل نے ایک بار پھر پورا ملک ٹکڑوں میں بانٹ دیا۔ یہاں تک کہ چھوٹی چھوٹی ریاستوں نے عیسائی بادشاہوں کے ساتھ دفاعی معاہدے کرلیے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مسلمان آخر میں اپنے تمام علاقوں سے محروم ہوتے ہوتے غرناطہ تک محدود ہوگئے۔ اندلس میں مسلمانوں کا آخری دور 1238ء سے 1492ء تک رہا جبکہ غرناطہ کی حکومت بھی آخرکار 2 جنوری 1492ء میں چھن گئی۔

چلیے اب اسپین کی جانب اپنے سفر کی زوداد جاری رکھتے ہیں۔ تقریباً 6 گھنٹے اور 25 منٹ کی پرواز کے بعد جبلِ طارق (جبرالٹر) کے چھوٹے ملک کے اوپر ہمارا طیارہ پرواز کررہا تھا۔ جی ہاں جبلِ طارق اسپین کا وہ ساحلی جزیرہ ہے جو آج برطانیہ کے زیرِ انتظام ایک علیحدہ ملک ہے۔

جبلِ طارق (جبرالٹر) کے چھوٹے سے ملک کے اوپر ہمارا طیارہ پرواز رہا تھا

جبلِ طارق سے گزرتے ہوئے ہمارا طیارہ بادلوں کو کاٹتا ہوا ایک وسیع آبادی کے اوپر سفر کرنے لگا۔ یہ آثار اسپین (هسپانیه) کے دارالحکومت میڈریڈ شہر کے دکھائی دے رہے تھے۔ اتنے میں طیارے کے پائلٹ نے میڈریڈ شہر پہنچنے کی نوید سنائی اور تھوڑی دیر میں ہم میڈریڈ کے ہوائی اڈے SUAREZADOLFO BARAJAS پر لینڈ کرچکے تھے۔

(جاری ہے۔)

نیپال کی سلامتی کونسل کا آئندہ انتخابات سے قبل فوج مامور کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): نیپال کی نگراں وزیر اعظم سشیلا کارکی کی سربراہی میں قومی سلامتی کونسل نے قومی سلامتی کو مضبوط بنانے اور ۵ مارچ ۲۰۲۶ کو ہونے والے پارلیمانی انتخابات کو آزادانہ، منصفانہ اور خوف سے پاک منعقد کرنے کو یقینی بنانے کے لئے قومی کابینہ میں نیپالی فوج کے اہلکاروں کی تعیناتی کی سفارش کی ہے۔ نیپالی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ فیصلہ ایوان نمائندگان کے انتخابات سے قبل جمعرات کو کونسل کے اجلاس میں کیا گیا۔ ایک بیان میں کونسل نے کہا کہ سیکورٹی فورسیز کی تعیناتی کی سفارش آئین کے آرٹیکل ۲۶۶ (۱) کے تحت کی گئی ہے جو باڈی کو نیپال آرمی کو متحرک کرنے اور کنٹرول کی تجاویز پیش کرنے نیز قومی سلامتی اور دفاعی معاملات پر مشورہ دینے کے لیا ختیار دیتا ہے۔ اجلاس میں کئی اندرونی ممکنہ سیکوریٹی چیلنجز کا بھی جائزہ لیا گیا جس میں ملک و بیرون ملک کی حالیہ پیش رفت پر توجہ مرکوز کی گئی اور کسی فریق ثالث کے اثر ورسوخ سے پاک آزاد، منصفانہ اور غیر جانبدار انتخابات کو یقینی بنانے کے لئے حکمت عملی وضع کی گئی۔ نیپال میں یہ اقدام جین زی تحریک کے بعد ملک میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے بارے میں سیاسی جماعتوں میں بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان کیا گیا ہے۔ حال ہی میں معزول وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی قیادت والی سابقہ نیپال کمیونسٹ پارٹی 'یونیفائیڈ مارکسسٹ-لیننسٹ (یو ایم ایل) نے نگراں حکومت کی انتخابی مدت کے تئیں وابستگی پر سوال اٹھایا ہے اور تحلیل شدہ ایوان نمائندگان کی بحالی کے اپنے مطالبے کو دہرایا ہے۔ بہار کی سرحد سے متصل نیپال کے ضلع بارا میں بھی کشیدگی بڑھ گئی ہےجہاں بدھ کو جین زی مظاہرین اور یو ایم ایل کارکنوں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں جس کے بعد حکام نے سمارا اور پڑوسی علاقوں میں کرفیو نافذ کردیا لیکن سماجی وسیاسی بدامنی میں کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آئے کیونکہ یہ جمعرات تک جاری رہی جس سے قبل از انتخابات کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا۔ تشدد پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعظم کارکی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے سیکوریٹی فورسیز سمیت تمام متعلقہ ایجنسیوں کو امن، سیاسی لیڈروں کی محفوظ نقل وحرکت اور انتخابات کے لئے محفوظ ماحول کو یقینی بناتے ہوئے انتہائی تحمل سے کام لینے کی ہدایت دی ہے۔ توقع ہے کہ کابینہ آنے والے دنوں میں کونسل کی سفارشات پر غور کرے گی۔

دبئی ایئر شو میں ہندوستانی لڑاکا طیارہ گر کر تباہ، پائلٹ ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): دبئی میں منعقدہ باوقار ایئر شو کے دوران جمعہ کو ہندوستانی فضائیہ کا 'میڈ ان انڈیا' لڑاکا طیارہ تیجس حادثے کا شکار ہوگیا جس میں پائلٹ کی موت ہو گئی۔ اس سلسلے میں ہندوستانی فضائیہ کے ترجمان نے بتایا کہ دبئی ایئر شو کے دوران فضائیہ کا تیجس طیارہ تباہ ہوگیا اور اس حادثے میں طیارے کے پائلٹ کی موت ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ فضائیہ کو پائلٹ کی موت پر گہرا افسوس ہے اور دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لئے کورٹ آف انکوائری تشکیل دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق حادثہ مقامی وقت کے مطابق دو پہر ۲ بج کر ۱۰ منٹ پر ہوا۔ عینی شاہدین کے مطابق طیارے کے گرتے ہی اس میں آگ بھڑک اٹھی۔

اسرائیل کے ذریعے مغربی کنارہ سے فلسطینیوں کی بے دخلی 'جنگی جرائم': انسانی حقوق

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی تنظیم ''ہیومن رائٹس واچ'' (ایچ آر ڈبلیو) نے کہا ہے کہ اسرائیل نے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مقبوضہ مغربی کنارہ کے تین مہاجر کیمپوں سے ہزاروں فلسطینیوں کو بے دخل کیا، جو ''جنگی جرائم'' کے زمرے میں آتا ہے۔ ایچ آر ڈبلیو کی جمعرات کی رپورٹ میں اسرائیلی فوج کے ''آپریشن آئرن وال'' کا جائزہ لیا گیا، جس کے تحت ۲۱ جنوری کو جنین مہاجر کیمپ میں شروع ہونے والی فوجی کارروائی کو تلکرم اور نور شمس کیمپوں اور مقبوضہ مغربی کنارہ کے شمالی علاقوں تک وسیع کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق، اس کارروائی میں تینوں کیمپوں سے تقریباً ۳۲ ہزار فلسطینیوں کو بے دخل کیا گیا، جو ۱۹۶۷ء کے بعد مقبوضہ مغربی کنارہ میں فلسطینیوں کی سب سے بڑی بے دخلی کی کارروائی ہے۔ ایک مہاجر فلسطینی نے بتایا کہ اسرائیلی فوجیوں نے انہیں زپ ٹائی سے باندھا، ان کے گھر کی تلاشی لی، اور پھر انہیں اور ان کے اہل خانہ کو جانے کا حکم دیا، انہیں خبردار کیا گیا کہ اگر وہ دائیں یا بائیں مڑے تو قریب تعینات اسرائیلی سپاہیوں کے نشانے کی زد میں آجائیں گے۔ دریں اثناء ایچ آر ڈبلیو کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فوجوں نے ۸۵۰ فلسطینی گھروں اور دیگر عمارتوں کو مسمار کردیا اور شہریوں کا محفوظ اور باعزت طریقے سے انخلا یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات نہیں اٹھائے، جس میں معذور افراد کی ضروریات کو نظر انداز کیا گیا۔ تنظیم نے کہا کہ ''اسرائیلی فوجیوں نے بین الاقوامی انسانیت پسند قانون کے تحت قبضے کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے زبردستی بے دخلی کو انجام دیا۔

پاکستان میں داعش کی موجودگی وسطی اور جنوبی ایشیا کے استحکام کو خطرہ۔ رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): کابل، 22 نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان میں داعش (خراشاں) کے کمانڈر برہان "زید" کی حالیہ ہلاکت ملک میں داعش کی موجودگی کا واضح ثبوت پیش کرتی ہے، اس طرح پورے خطے کی سلامتی کو خطرہ ہے اور وسطی اور جنوبی ایشیا کے استحکام کو نقصان پہنچا ہے۔ افغان میڈیا نے بتایا کہ برہان کو صوبہ پنجاب کے ضلع قصور میں نامعلوم مسلح افراد نے قتل کیا۔ اس نے گروپ کے تنظیمی نیٹ ورک میں کلیدی کردار ادا کیا، پاکستان سے "داعش خوارج" نیٹ ورک۔ جسے داعش یا اسلامک اسٹیٹ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے ۔ کے لیے سپورٹ، کوآرڈینیشن اور فنڈنگ کا انتظام کیا۔

فلسطینیوں کی بے دخلی جنگی جرائم: ایچ آر ڈبلیو

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی تنظیم 'ہیومن رائٹس واچ' (ایچ آر ڈبلیو) نے کہا کہ اسرائیل نے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مقبوضہ مغربی کنارے کے ۳ پناہ گزیں کیمپوں سے ہزاروں فلسطینیوں کو بے دخل کیا جو ''جنگی جرائم'' کے زمرے میں آتا ہے۔ ایچ آر ڈبلیو کی جمعرات کی رپورٹ میں اسرائیلی فوج کے ''آپریشن آئرن وال'' کا جائزہ لیا گیا جس کے تحت ۲۱ جنوری کو جنین پناہ گزیں کیمپ میں شروع ہونے والی فوجی کارروائی کو تلکرم اور نور شمس کیمپوں اور مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی علاقوں تک وسیع کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اس کارروائی میں تینوں کیمپوں کے تقریباً ۳۲ ہزار فلسطینیوں کو بے دخل کیا گیا جو ۱۹۶۷ء کے بعد مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کی بے دخلی کی سب سے بڑی کارروائی ہے۔ ایک فلسطینی پناہ گزیں نے بتایا کہ اسرائیلی فوجیوں نے انہیں زپ ٹائی سے باندھا، ان کے گھر کی تلاشی لی اور پھر انہیں اور ان کے اہل خانہ کو جانے کا حکم دیا، انہیں خبردار کیا گیا کہ اگر وہ دائیں یا بائیں مڑے تو قریب تعینات اسرائیلی سپاہیوں کے نشانے کی زد میں آجائیں گے۔ دریں اثناء ایچ آر ڈبلیو کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فوجوں نے ۸۵۰ فلسطینی گھروں اور دیگر عمارتوں کو مسمار کردیا اور شہریوں کا محفوظ اور باعزت طریقے سے انخلاء یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات نہیں کئے جس میں معذور افراد کی ضروریات کو نظر انداز کیا گیا۔ تنظیم نے کہا کہ ''اسرائیلی فوجیوں نے بین الاقوامی انسانیت پسند قانون کے تحت قبضے کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے زبردستی بے دخلی کو انجام دیا، جو جنگی جرائم ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ'' یہ اقدام شہری آبادی کے خلاف وسیع پیمانے پر یا منظم حملے کا حصہ ہیں جو بین الاقوامی فوجداری عدالت کے روم معاہدے کے تحت انسانیت کے خلاف جرائم ہیں۔'

بین الاقوامی ریڈ کراس کے بجٹ میں تخفیف، 2900 ملازمین کم کئے جائیں گے

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی کمیٹی برائے ریڈ کراس (آئی سی آر سی) کے بجٹ میں کمی کے سبب ادارہ نے اپنے کارکنوں کی تعداد میں ۲۹۰۰ کی تخفیف کا اعلان کیا ہے، اور فرنٹ لائن انسانی امدادی کاموں پر توجہ مرکوز کرنے کا اعلان کیا۔ آئی سی آر سی اسمبلی نے ۲۰۲۶ء کے لیے ایک اعشاریہ ۸ ارب سوئس فرانک (۲ اعشاریہ ۲ ارب ڈالر سے زائد) کا بجٹ منظور کیا ہے، جو ۲۰۲۵ء کے مقابلے میں ۱۷ فیصد کم ہے۔ تنظیم نے اسے انسانی امداد کے لیے بدتر ہوتی ہوئی مالی صورتحال قرار دیا ہے۔ آئی سی آر سی کی صدر مرجانا اسپولجارچ نے ایک بیان میں کہا، '' آج ہم مسلح تنازعات میں اضافے، امدادی فنڈنگ میں نمایاں کمی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کی سنگین خلاف ورزیوں کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ'' مالی حقیقت ہمیں مشکل فیصلے کرنے پر مجبور کر رہی ہے تا کہ ہم اس بات کو یقینی بنا سکیں کہ ضرورت مندوں کو اہم انسانی امداد جاری رکھ سکیں۔'' انہوں نے حکومتوں پر زور دیا کہ وہ فوجی اخراجات میں اضافے کے ساتھ تنازعات کی روک تھام اور انسانی تحفظ کی حمایت کو بھی برقرار رکھیں۔ یہ بھی پڑھئے: آسٹریلیا: سب سے بڑی سیاسی جماعت کا اسکولوں میں مکمل حجاب پر پابندی کا مطالبہ انہوں نے متنبہ کیا کہ ایسا نہ کرنا ایسی دنیا کے خطرے کو جنم دیتا ہے جہاں مزید اور زیادہ مصائب ہوں گے۔ تنظیم نے کہا کہ وہ جنگلوں کے ماحول میں شہریوں کی حفاظت اور مدد جاری رکھے گی جبکہ زیادہ سے زیادہ کارکردگی، موثر کارروائیوں اور عطیہ دہندگان کے وسیع تر دائرے پر توجہ مرکوز کرے گی، جس میں غیر روایتی عطیہ دہندگان تک رسائی بھی شامل ہے۔ جبکہ بجٹ میں کمی کے ۲۹۰۰ عملے میں کمی کی جائے گی۔ تاکہ میدانی کارروائیوں کو برقرار رکھا جاسکے۔ تنظیم کے مطابق، عملے میں کمی کا تقریباً ایک تہائی حصہ رضاکارانہ رخصتی یا خالی عہدوں کو پر نہ کرنے سے آئے گا۔ ۲۰۲۶ء کا بجٹ آئی سی آر سی کے کام کو کئی بڑے تنازعات کھلے میں برقرار رکھے گا، جن میں سوڈان، اسرائیل اور مقبوضہ علاقے، یوکرین اور جمہوریہ کانگو شامل ہیں، جہاں اس کا غیر جانبدار ثالث کا کردار اسے خط اول کے سماج تک رسائی دیتا ہے۔ دنیا بھر میں جاری ۱۳۰ سے زائد فعال مسلح تنازعات کے ساتھ، جن میں سے بہت سے ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے جاری ہیں،

جاپان کی وزیر اعظم تاکائچی کے ریمارکس پر چین کی اقتصادی دھمکی نا قابل قبول

نئی دہلی (ایم این این): تائی پے۔ 22 نومبر۔ ایم این این۔ تائیوان کے ممکنہ بحران کے بارے میں وزیر اعظم سانائے تاکائچی کے تبصروں کے بعد، چین نے دباو بڑھا دیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے ریمارکس کو واپس لیں۔ اس ردعمل کے ایک حصے کے طور پر، چین نے موثر طریقے سے جاپانی سمندری غذا کی درآمد روک دی ہے، حالانکہ دونوں ممالک نے ان درآمدات کو دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ چین کا بھاری ہاتھ کا رویہ صرف جاپانی رائے عامہ کو سخت کرنے اور صورتحال کو مزید خراب کرنے کا امکان ہے۔ بیجنگ کو فوری طور پر اپنی دھمکی آمیز کارروائیاں بند کرنی چاہئیں۔ چین نے ٹوکیو الیکٹرک پاور کمپنی ہولڈنگز انکارپوریشن کے فوکوشیما ڈائچی نیوکلیئر پاور اسٹیشن سے ٹریٹڈ پانی کے اخراج سے متعلق دستاویزات میں مبینہ خامیوں کی نشاندہی کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے معطلی کو وزیر اعظم کے تبصروں سے جوڑ دیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ ""تائیوان کے بارے میں غلط بیانات پر عوامی غم و غصے کے موجودہ ماحول میں، جاپان کو برآمد کرنے کے باوجود کوئی مارکیٹ نہیں ہے۔"" یہ صریح معاشی دھمکی ہے۔ دو طرفہ معاہدوں کو اتنی آسانی سے نظر انداز کرنا نا قابل قبول ہے۔ چین، جس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے تحت تحفظ پسندی پر تنقید کی ہے اور آزاد تجارت کا دفاع کرنے کا دعویٰ کیا ہے، سیاسی وجوہات کی بنا پر تجارت پر پابندی لگا کر اس کی بین الاقوامی ساکھ کو نقصان پہنچانے کا خطرہ ہے۔ بیجنگ کی جاپان مخالف مہم میں شدت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ جاپانی وزارت خارجہ کے ایشیائی اور سمندری امور کے بیورو کے سربراہ ماساکی کنائی اور چینی وزارت خارجہ کے ایشیائی امور کے شعبے کے سربراہ لیو جنسونگ کے درمیان بیجنگ میں ہونے والی ملاقات کے بعد،

مذہبی ظلم و ستم کا دوہرا معیار: سوڈان اور بنگلہ دیش

نئی دہلی (ایم این این): 22 نومبر۔ ایم این این۔ دنیا یورپ میں اسلاموفوبیا کی مذمت کر کے ایک خطرناک اخلاقی تضاد کا مظاہرہ کر رہی ہے جبکہ بنگلہ دیش میں ہندوؤں اور سوڈان میں عیسائیوں جیسی مذہبی اقلیتوں پر ظلم و ستم کو نظر انداز کر رہی ہے۔ مذہبی آزادی پر یہ غیر مساوی عالمی گفتگو اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ کس طرح

دنیا سے بھوک کے خاتمے کیلئے دفاعی بجٹ کا محض ایک فیصد درکار: ورلڈ فوڈ پروگرام

نئی دہلی (ایم این این): ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کی جانب سے جاری کردہ ۲۰۲۶ء کے عالمی جائزے کے مطابق، اگلے سال تخمینی طور پر ۳۱ کروڑ ۸۰ لاکھ افراد شدید بھوک کا سامنا کر سکتے ہیں، جن میں سے ۴۱ لاکھ افراد ایمرجنسی یا اس سے بھی بدتر حالت میں ہوں گے۔ ڈبلیو ایف پی نے یہ بھی کہا کہ ۲۰۳۰ء تک بھوک ختم کرنے کے لیے محض ۹۳ ارب ڈالر سالانہ لاگت آئے گی، جو گزشتہ دہائی میں فوجی بجٹ پر خرچ کیے گئے ۲۱ اعشاریہ ۹ کھرب ڈالر کے ایک فیصد سے بھی کم ہے۔ منگل کو جاری کی گئی رپورٹ میں غزہ اور سوڈان کے بعض حصوں میں قحط کی تصدیق کی گئی، جو اس صدی میں پہلی بار ہے کہ دو ممالک میں بیک وقت قحط آیا ہو۔ ڈبلیو ایف پی نے اس بات پر زور دیا کہ دنیا کے بھوک سے متاثرہ افراد کے لیے بین الاقوامی حمایت ''سست، منقسم اور فنڈز کی کمی کا شکار'' ہے، جس کا مطلب ہے کہ دنیا کے مصائب زدہ علاقوں میں رہنے والے بہت سے لوگ اگلے سال شاید مناسب مدد حاصل نہیں کر پائیں گے۔ دریں اثناء ہیتی اور مالی سے لے کر افغانستان اور یمن تک کے سولہ بھوک کے خطوں میں اب بھی زیادہ خطرہ موجود ہے۔ تاہم ادارے کے مطابق تنازعات ۹۶ فیصد بھوک کی بنیادی وجہ ہیں، جبکہ موسمیاتی جھٹکے، خشک سالی، سیلاب اور طوفان، اس بحران کو اور بڑھا رہے ہیں۔ شام میں فصلوں کی پیداوار میں ۶۰ فیصد کی واقع ہوئی ہے، اور حال ہی میں ہریکین ملیسا نے جمیکا، ہیتی اور کیوبا میں تباہی مچائی ہے۔ بعد ازاں اقوام متحدہ کی ڈپٹی سیکرٹری جنرل امینہ محمد نے کہا کہ ''غریب ترین لوگ سب سے زیادہ قیمت چکاتے ہیں۔'' انہوں نے ایک افریقی کہاوت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''جب ہاتھی لڑتے ہیں تو گھاس ہی روندی جاتی ہے۔'' ''۲۰۲۶ء میں، اس ایجنسی کا منصوبہ ۱۳ ارب ڈالر کی تخمینی لاگت سے ۱۱ کروڑ کمزور افراد کی مدد کرنے کا ہے، جس میں ہنگامی خوراک، غذائی مدد، سماجی پروگرام، اور قومی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے تکنیکی معاونت شامل ہوگی۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۶۳ غذائی بحرانوں میں ۵ سال سے کم عمر کے تقریباً ۳ کروڑ ۸۰ لاکھ بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں، اور ۲۱ لاکھ حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین غذائیت کی کمی کا شکار ہیں۔

برطانیہ جاسوسی کے انتباہات کے درمیان میگا چینی سفارت خانے کو ہری جھنڈی دینے کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): لندن۔ 22 نومبر۔ ایم این این۔ برطانیہ کی حکومت جاسوسی کے انتباہات کے درمیان وسطی لندن میں ایک بڑے سائز کے چینی سفارت خانے کی منظوری دینے کے لیے تیار ہے۔ ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کو انٹیلی جنس ایجنسیوں MI5 اور MI6 سے منظوری دی گئی ہے۔ تاہم ابھی تک باضابطہ فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ میگا ایمبیسی کی منظوری یا مسترد کرنا ہاؤسنگ سیکرٹری سٹیو ریڈ کے فیصلے پر منحصر ہے۔ فیصلے کے اعداد و شمار کو سیکورٹی سروسز کے دونوں محکموں کے ساتھ 10 دسمبر تک بڑھا دیا گیا ہے، جو آنے والے دنوں میں حکومت کو اپنے جوابات جمع کرانے کے لیے تیار ہیں 20,000 مربع میٹر کے سفارت خانے کو یورپ میں اپنی نوعیت کا سب سے بڑا سفارت خانہ تصور کیا جائے گا۔ متنازعہ سپر سائز چینی سفارت خانے کی منظوری نے سیاسی حلقوں میں تنقید اور خدشات کو جنم دیا ہے۔ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ مسترد ہونے کی صورت میں برطانیہ کو سفارتی دھچکا لگے گا۔

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنلنگ اینڈ ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر 433۔ سگ۔ ٹی۔ 26-25-48 ای ٹنڈرنگ کے ذریعہ مورخہ 12.12.2025 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے ٹنڈر اصلی/ترمیم شدہ جمع کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کرائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت ٹنڈر ممنوع ہیں اور اگر کوئی مینول ٹنڈر حاصل ہوگا تو وہ منظور نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹنڈر دستاویز کی قیمت اور زر بیعانہ جو کہ اس ٹنڈر کے لئے منظور ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبیٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔ این آئی ٹی۔

کام (i) فیروز پور ڈویژن میں سگنل میک HASSDAC& SSDAC کا تین سال کیلئے وسیع سالانہ رکھ رکھاؤ معاہدہ۔
کام (ii) فیروز پور ڈویژن میں پی ٹی ٹرونکس میک HASSDAC کا تین سال کیلئے وسیع سالانہ رکھ رکھاؤ معاہدہ۔

ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	12.12.2025 15.00	ٹنڈر کو اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	20.11.2025 18.46
تخمینہ لاگت	(i) 30487182.84 (ii) 5861341.44	بڈنگ شروع کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	28.11.2025
زر بیعانہ (روپے)	(i) 302400.00 (ii) 117200.00	کام پورا کرنے کی میعاد	(i) 36ماہ (ii) 36ماہ
نوٹ:	ٹنڈر دہندہ باضابطہ طور سے ویب سائٹ کے رابطے میں رہ کر ٹنڈر ترمیم نامہ وغیرہ کے بارے میں اپ ڈیٹ رہیں		

ٹنڈر نوٹس نمبر 433۔ سگ۔ ٹی۔ 26-25-48 مورخہ 21.11.2025 بند ہونے کی تاریخ و وقت 12.12.2025 کو 15.00 بجے

3622/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

وہ ایک پل بھلایا تو جانا

تحریر
ناہید خان

ہم کچھ سال قبل ہی نئے محلے میں شفٹ ہوئے تھے۔ کچھ اپنی کم گوئی اور کچھ نئے ماحول کی وجہ سے میں محلے میں گھل مل نہیں پائی تھی جس کی وجہ سے بہت کم لوگوں سے شناسائی ہوئی تھی۔ گو کہ محلہ پڑوس قدرے اچھا تھا، مگر اپنی فطری طبیعت کی وجہ سے تعلقات بس واجبی سے تھے۔ بڑے بوڑھوں میں پرانی اقدار ابھی باقی ہیں، اسی لیے برابر والی خالہ کبھی کبھار ملنے آجاتی تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ جب بھی وہ آتیں تو میں اُن سے بہت محبت سے ملتی اور وہ بھی نہ جانے کب سے اپنی باتوں کا بند پٹارا میرے سامنے کھول دیتیں۔ اُن کی زبانی باقی گھروں کے حالات بھی معلوم ہوجاتے تھے۔

صبح بچوں کے اسکول چلے جانے کے بعد گھر کے کام کاج سے فارغ ہوکر میں سلائی کرتی تھی جو میری اضافی آمدنی کا ذریعہ بھی ہے۔ جس جگہ بیٹھ کر میں سلائی کرتی تھی اُس کے عقب میں پڑوس کا گھر تھا جس کا دروازہ پچھلی گلی میں کھلتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ کبھی اس گھر کے افراد سے ملنے کا اتفاق نہیں ہوا، مگر اکثر جب میں سلائی کرتی تو گھر کے مکینوں کی آوازیں صاف سنائی دیتی تھیں۔

خاتونِ خانہ صبح کام کے دوران بلند آواز میں گانے کا شوق رکھتی تھیں جس سے اُن کے ذوق کا پتا چلتا تھا۔ اُن کے گھر میں ایک سے زائد خواتین تھیں جن کا مشغلہ فارغ وقت میں ایک دوسرے کی غیبت اور اپنی بڑائی بیان کرنا تھا۔ رات میں اکثر یا چھٹی والے دن محترمہ کی اپنے شوہر سے جھڑپ رہتی تھی جس کے دوران آپس میں گالیوں کا تبادلہ و دیگر القابات جو وہ اپنے شوہر کو دیتی تھیں، اُس سے میں ان خاتون سے نہایت بدظن ہوچکی تھی۔ اس گھر کی اوپری منزل میں کرایہ دار رہائش پذیر تھے۔ ہماری چھت سے اُن کا آنگن صاف نظر آتا تھا اور بچوں کی آوازیں بھی آتی تھیں۔ مذکورہ خاتون کی بدزبانی سے میں نہایت متنفر ہوچکی تھی اور ان کے گھر کے ماحول کو برا سمجھتی تھی۔

ایک اتوار کو اپنے بڑے بیٹے کی فرمائش پر میں نے بریانی بنائی۔ بچے بریانی بہت شوق سے کھاتے ہیں اور برابر کے گھر سے بچوں کی آوازیں آرہی تھیں۔ میرا باورچی خانہ چوں کہ اُن کی دیوار سے ملا ہوا ہے تو لامحالہ کھانے کی خوشبو بھی گئی ہوگی۔ فطری تربیت اور گھر کے ماحول کی بدولت مجھ میں بے چینی پیدا ہوگئی، اور اسی کیفیت کے پیشِ نظر میں نے ایک پلیٹ میں بریانی بھری اور چھت پر پہنچ گئی۔ ایک بچے کو آواز دے کر پلیٹ اس کو پکڑا دی۔ اپنے اس عمل سے مجھے دلی مسرت اور سکون محسوس ہوا، اور سوچا کہ میں نے اللہ کے احکام کے مطابق کچھ تو عمل کیا۔

دوسرے دن حسبِ معمول کام کے دوران دروازہ بجا۔ میرے پوچھنے پر پتا چلا کہ پچھلے پڑوس والی خاتون ہیں۔ ذہن میں اپنی کل والی کارگزاری کا خیال آیا تو گمان ہوا کہ شاید شکریہ ادا کرنے آئی ہیں۔ خوش دلی سے میں نے سلام کیا۔ لیکن یہ کیا؟ اُن کے چہرے پر برہمی کے تاثرات نمایاں تھے، تڑخ کر بولیں "بریانی کس خوشی میں دی تھی؟"

دھڑام سے میرے اچھے گمان کا محل زمین بوس ہوگیا اور زبان گنگ ہوگئی، سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا جواب دوں! پھر خود کو سنبھالا کہ وہ عورت برہمی کا پیکر بنی جواب طلب تھی۔

میں نے کہا "بچوں کی وجہ سے دینے کی جسارت کی، اور پڑوسی ہونے کے ناتے فرض بھی بنتا ہے۔" وہ نہایت تند لہجے میں کہنے لگیں "آئندہ ضرورت نہیں ہے ایسے فرائض کی..." اور منہ چڑاتی کہتی چلی گئیں کہ "بڑی آئی، نہ جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔"

میں حیرت کا مجسمہ بنی انہیں جاتا دیکھتی رہی، میری کیفیت ایسی تھی کہ کاٹو تو جسم میں لہو نہیں۔ اپنے خلوص کا ایسا جواب دیکھ کر دکھ اور غصے کا ملا جلا احساس لیے میں اپنے کام میں مشغول ہوگئی اور آئندہ ایسی حرکت سے توبہ کی۔ اس واقعے کے بعد سے ان خاتون کا خاکہ میرے ذہن میں مزید بگڑ گیا۔

اس واقعے کو تقریباً چھ سال ہوگئے ہیں، مگر جب بھی یاد آتا ہے تو کڑواہٹ سی گھل جاتی ہے۔ میرے بچے ماشاءاللہ اب بڑے ہوگئے ہیں اور میں نے حتی المقدور کوشش کی ہے کہ ان کی دینی اطوار پر پرورش کرسکوں، لیکن میڈیا کے بڑھتے ہوئے رجحان نے ماؤں کے لیے کڑی آزمائش پیدا کردی ہے جس کے اثر سے میرا گھر بھی محفوظ نہیں۔ کوشش کے باوجود بچے نماز کے پابند تو ہیں لیکن ایسی پابندی نہیں ہو پاتی کہ جیسی ہونی چاہیے، ڈانٹ ڈپٹ سے کام چلانا پڑتا ہے۔ کچھ عرصے سے دو بچے میرے بچوں کو نماز کے لیے بلانے آرہے تھے۔ پتا چلا کہ میرے بیٹے عذیر کے دوست ہیں۔ خوش شکل، تہذیب یافتہ وہ بچے پہلی نظر میں مجھے بہت اچھے لگے اور اُن کا اخلاق دل کو بہت بھایا، سوچا کہ کسی سلجھے ہوئے گھرانے کے اچھے بچے ہیں۔ وہ بچے باقاعدگی سے نماز کے لیے آتے، اخلاق سے سلام کرتے۔ میں دل میں اُن کی تربیت کی معترف ہوتی گئی اور سوچتی کہ آج کل بھی کچھ خاندانوں میں دینی رواداری کا پاس اور تربیت کا رجحان ہے۔ ہمارے بچے تو مارے باندھے ہی نماز کو جاتے ہیں۔ ایک دن میں نے اپنے بیٹے سے پوچھا کہ یہ کس کے بچے ہیں؟ اس نے کہا کہ یہ ہمارے پچھلے والے پڑوسی کے بچے ہیں۔ مجھے اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا، دوبارہ پوچھنے پر پتا چلا کہ یہ اُسی عورت کے بچے ہیں جسے میں بہت بداخلاق، بدتہذیب اور جاہل سمجھتی تھی۔

کہا جاتا ہے کہ اولاد والدین کا پرتو ہوتی ہے۔ اگر اولاد کے بارے میں جاننا ہو تو ماں کو دیکھو۔ لیکن یہاں طبیعت کا کیسا تضاد تھا، انسان کی شخصیت کے کتنے پہلو تھے جو آشکار نہیں ہوسکے تھے! سنا تھا عورت پیاز کی مانند ہوتی ہے۔

آپ ایک ماں ہیں

تحریر
فوزیہ عباس

بحیثیت ماں اگر آپ اپنے بچے کی زندگی اور مستقبل کو سنوارنے کی خواہش مند ہیں تو پھر حسبِ ذیل چند بنیادی نوعیت کی باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے:

اپنی سوچ بدلیں

اپنے بچے کی پرورش وتربیت اچھے انداز میں کرنے کے لیے آپ کو اپنی روایتی سوچ کو بدلنا ہوگا۔ بچہ چھوٹا اور کمزور تو ہوتا ہے مگر ضروری نہیں کہ ہمیشہ غلط بھی ہو، اور آپ چونکہ بڑے ہیں، ماں باپ ہیں تو آپ سے کبھی کوئی غلطی، قصور یا نقصان نہیں ہوسکتا۔ اپنی اس سوچ کو بدلیں، ہر بات میں بچے کو قصوروار سمجھنا، ہر غلطی کا الزام بچے کو دینا ہرگز مناسب طرزِ عمل نہیں ہے۔

سوچ انسان کے عمل کی بنیاد ہوتی ہے، آپ کی اور آپ کے بچے کی خوشیوں اور کامیابیوں کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ یہی روایتی/منفی سوچ ہوتی ہے۔ حالات کو بدلنے کے لیے سوچ کا بدلنا ضروری ہوتا ہے۔ جوں ہی آپ اپنی سوچ کو بدلیں گی بہت سی پریشانیوں، ناکامیوں اور مسائل کے بادل چھٹنے لگیں گے اور امید، یقین، خوشی وطمانیت اور زندگی کے رنگوں سے بھری کرنیں آپ کے اردگرد جگمگانے لگیں گی۔

رویے میں لچک پیدا کریں

وہ مائیں جن کے رویوں میں لچک نہیں ہوتی اور وہ پرورش وتربیت کے روایتی طریقوں پر سختی سے ڈٹی رہتی ہیں اُن کے بچے کمزور شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ایسی مائیں اپنے بچے/بچی کے کسی مسئلے کا حل تو چاہتی ہیں مگر خود کو بدلنے پر ہرگز تیار نہیں ہوتیں، چنانچہ ان کے بچے ایک کے بعد دوسرے مسئلے کا شکار ہوتے جاتے ہیں۔ اس کے برعکس بہت سی مائیں جو سمجھداری ومعاملہ فہمی کا مظاہرہ کرتی ہیں، بہت جلد خود کو اور اپنے بچے/بچی کو مسائل کے بھنور سے نکال لیتی ہیں۔

توازن وترتیب پیدا کریں

بچوں کی اچھی پرورش وتربیت کرنے کی خواہش مند ماؤں کو چاہیے کہ وہ سب سے پہلے تو خود اپنی زندگی اور شخصیت کو منظم ومتوازن بنائیں، کیوں کہ توازن وترتیب کے اصول پر عمل کیے بغیر ان کی کوششیں کامیابی سے ہم کنار نہیں ہوسکتیں۔ جس ماں کی اپنی زندگی اور معمولات غیر متوازن وبے ترتیب ہوں بھلا وہ اپنے بچے/بچی میں یہ خوبی کیسے پیدا کر پائے گی؟

ٹائم ٹیبل بنائیں

بچوں کی مثالی پرورش وتربیت کرنے یا بچے/بچی کے کسی ذہنی ونفسیاتی، جذباتی وجسمانی یا تعلیمی مسئلے کے بروقت ومناسب حل کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ وقت کی کمی قرار پاتی ہے۔ آج کے دور کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ ہر دوسری ماں وقت کی کمی کا شکوہ کرتی سنائی دیتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہمارے معمولات ومصروفیات اور ترجیحات بدل گئی ہیں۔ راتوں کو بے مقصد وبے مصرف جاگنے، دن بھر یا بیشتر وقت سوتے رہنے، گھنٹوں کے حساب سے ٹی وی اور موبائل کو وقت دینے، گھومنے پھرنے، شاپنگ کرنے، فون پر لمبی لمبی گپیں لگانے والی ماؤں کے پاس بچوں کی پرورش وتربیت یا ان کے مسائل کے حل کے لیے واقعی وقت نہیں بچتا۔ لیکن اپنے بچوں کی پرورش وتربیت کرنے، یا مسائل کے بروقت ومناسب حل کی خواہش مند ہر سمجھدار و ذمہ دار ماں نہایت سنجیدگی کے ساتھ ٹائم ٹیبل/نظام الاوقات کی نہ صرف خود پابندی کرتی ہے بلکہ اپنے بچوں میں بھی اس کی پابندی کی عادت پختہ کرتی ہے، یوں تمام افرادِ خانہ کی زندگی اور شخصیت میں ایک سکون، ٹھہراو، نظم وضبط اور وقار نظر آتا ہے۔

صبر وتحمل اور برداشت پیدا کریں

بچوں کی پرورش وتربیت کا کام ایک ماں سے بے پناہ صبر وتحمل اور قوتِ برداشت کا متقاضی ہوتا ہے جس کی ضرورت اسے قدم قدم پر پڑتی ہے۔ وہ مائیں جو بے صبری، جلد باز، چڑچڑی اور کمزور قوتِ برداشت کی حامل ہوتی ہیں ایک تو بہت جلد مایوس ہوکر، تھک کر، ہمت ہار جاتی ہیں۔ دوسرا اُن کے بچے بھی اُن ہی کی طرح غصیلے، جھگڑالو، بدتمیز اور بے صبرے ہوتے ہیں۔

اپنے بچے سے یہ باتیں ضرور کہیں

بحیثیت ماں آپ کو چاہیے کہ اکثر اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کے لیے اس طرح کی باتیں ضرور کریں، اس سے بچے کو نہ صرف خوشی ہوتی ہے بلکہ تسکین بھی ملتی ہے، اور اس کے اندر خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے:

"تم بہت بہادر ہو، ہمت اور حوصلے والے ہو۔ میرا بیٹا تو بہت **strong** ہے، چھوٹی چھوٹی باتوں، چیزوں اور تکلیفوں سے بالکل نہیں گھبراتا۔ میرے بیٹے جیسا تو کوئی بھی نہیں ہے۔ تم بہت اچھے، پیارے اور منفرد ہو۔" اگر بچہ کوئی سوال پوچھے تو کہیں "واہ میرا بیٹا کتنا ذہین ہے، بہت اچھا سوال پوچھا ہے تم نے"۔ اگر بار بار سوال پوچھے تو پھر اُس کے سوال پر آپ سوال کریں یعنی **cross questions** کریں۔

بچے کی خوبیوں، صلاحیتوں، کاموں اور کوششوں کی تعریف کریں "واہ بہت عمدہ کوشش ہے، بہت اچھا کام کیا، تم بہت کچھ کرسکتے ہو، تم میں ذہانت بھی ہے اور کام کرنے، آگے بڑھنے کا جذبہ بھی۔" کچھ وقت بچے کے ساتھ لازمی گزاریں اور اُسے بتائیں کہ مجھے تمھارے ساتھ وقت گزارنا اچھا لگتا ہے۔

بچے کو گود میں لے کر پیار کریں اور کہیں کہ "مجھے تم سے بہت پیار ہے، تم میری زندگی کا سب سے قیمتی اثاثہ ہو"۔ ماں کی گود کی گرمی، بازوؤں کا لمس بچے کے اندر تحفظ کا احساس پیدا کرتا اور جذباتی تسکین کا باعث بنتا ہے۔

اگر کبھی بچے کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو اپنے ساتھ، توجہ اور محبت سے رہنمائی کا احساس دلا کر بچے کو اس مسئلے کا حل خود تلاش کرنے دیں، اور اسے بتائیں کہ ہر مسئلے، مشکل یا پریشانی کا کوئی نہ کوئی حل ضرور ہوتا ہے، تمھارے مسئلے کا بھی ہوگا، کوشش کرو۔ یاد رکھیں بچے کو مشکلوں، پریشانیوں اور مسائل سے دور نہ رکھیں بلکہ ان کا سامنا کرنے کا حوصلہ پیدا کریں تاکہ کل وہ دنیا کو اپنے زورِ بازو سے تسخیر کرنے کے عزم وحوصلے اور اعتماد کے ساتھ عملی زندگی کا آغاز کرے۔

بچے سے یہ جملے ہرگز مت کہیں

بچے کی ساری دنیا اُس کے والدین، گھر اور اُس کی چیزیں ہوتی ہیں۔ آپ (والدین) کی توجہ، محبت اور حوصلہ افزائی اُسے مطمئن، پُرسکون اور متوازن شخصیت کا مالک بناتی ہے، اور ماں باپ کی عدم توجہ اور حوصلہ شکنی بچے کی شخصیت اور نفسیات کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچاتی ہے۔

بحیثیت ماں اپنے بچے سے دوسروں کے سامنے ہی نہیں اکیلے میں بھی ایسے جملے ہرگز مت کہیں: ابھی مت بتاؤ، میرے پاس وقت نہیں ہے، مجھے تنگ مت کرو، اپنا کام کرنے دو، فضول باتیں نہ کرو، میں بہت تھکی ہوئی ہوں، کبھی خاموش بھی ہوجایا کرو، ہر وقت دماغ کھاتے ہو، وغیرہ۔ یاد رکھیں آج جو باتیں آپ بچے سے کہیں گی، کل بچہ وہی آپ کو لوٹائے گا۔

بچے کو ہر وقت اور بلاضرورت اپنی مثالیں مت دیں، نہ بچے پر اپنے تجربات مسلط کریں۔ ضروری نہیں ہے کہ پرورش وتربیت کے جو روایتی طریقے آپ کے دور میں رائج تھے وہ آج بھی کارگر ہوں۔ "تمھارا دھیان ہر وقت کہاں رہتا ہے! تمھاری سمجھ میں کوئی بات ایک بار بتانے سے کیوں نہیں آتی! آخر تم اتنے کند ذہن کیوں ہو!" اس قسم کے جملوں اور رویّے سے بچے میں احساسِ کمتری پیدا ہوتا ہے، وہ خود کو بیوقوف، نالائق اور کند ذہن سمجھنے لگتا ہے: "ہٹو، میں خود کرلوں گی، تم سے کام کہہ کر میں تو مصیبت میں پھنس جاتی ہوں، تم سے کام کہنے/کروانے سے بہتر ہے میں خود کرلیا کروں" وغیرہ۔

مسیحائی ڈیل

تحریر
زاہد عباس

میرے بھتیجے حسام نے مزید تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے چین جانے کی ضد پکڑلی۔ بھائی نے چین میں تعلیم حاصل کرنے کی اجازت اس حدیث کی روشنی میں دے دی "علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین جانا پڑے"۔ یوں حسام علم حاصل کرنے کی تمنا لیے چین جا پہنچا۔ کالج میں داخلے کی تمام کارروائی پہلے ہی مکمل کرلی گئی تھی، اب وہاں جاکر صرف کلاسز ہی لینا تھیں۔ حسام کے علاوہ اور بھی پاکستانی وہاں بسلسلہ تعلیم مقیم تھے۔ گھر سے دور جاکر پڑھنا، ہاسٹل میں رہنا ہر اُس شخص کے لیے مشکل ہوتا ہے جو خاندان والوں کی آنکھ کا تارا ہو۔ حسام کے ساتھ بھی کچھ اسی طرح کا رویہ سارے گھر والوں کا رہا، جس نے اسے انتہائی حساس بنادیا۔ دیارِ غیر میں اپنے سارے کام خود کرنا پتھر توڑنے سے کم نہیں ہوتا، بس یہی کچھ اُس کے ساتھ بھی ہوا، یعنی جس نے گھر میں کبھی ایک کپ چائے تک نہ بنائی ہو اُسے باورچی بننا پڑ گیا۔ خیر، یہاں بتانے کی بات یہ ہے کہ ایک روز کالج جانے کے دوران موٹر بائیک سے گرنے کی وجہ سے حسام کی ٹانگ میں شدید چوٹ آئی اور وہ اسی حالت میں کالج جا پہنچا، جہاں کالج انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تمام ضروری ٹیسٹ کروائے اور ہسپتال میں انتہائی توجہ کے ساتھ علاج شروع کروادیا۔ تمام سہولیات اور ڈاکٹروں کی توجہ کے باوجود حسام کو کسی قسم کا کوئی افاقہ نہ ہوا بلکہ ٹانگ کی سوزش بڑھتی گئی، جس سے تکلیف میں مزید اضافہ ہونے لگا، یعنی طبیعت مزید خراب ہوتی چلی گئی۔ ڈاکٹر دوائیں دیتے رہے، لیکن مکمل آرام کے باوجود نتیجہ کچھ نہ نکلا۔ اس ساری صورتِ حال کو دیکھتے ہوئے گھر والوں کی بڑھتی تشویش کے باعث بھائی نے حسام کو پاکستان بلانے کا فیصلہ کرلیا تاکہ یہاں علاج کروایا جاسکے۔ پاکستان آتے ہی اسے ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے فوری پلاسٹر کیا اور کچھ دوائیں دیں۔ یوں چند ہی دنوں میں حسام کی طبیعت ٹھیک ہونے لگی۔ اب ٹانگ میں لگی چوٹ میں واضح فرق محسوس ہونے لگا، سوجن اتر گئی، سب کچھ پہلے سے بہتر ہوگیا۔

اس تحریر کا مقصد کسی کے گھر کی داستان بیان کرنا نہیں بلکہ جو کچھ بتانا مقصود ہے اُس کے لیے یہ ضروری تھا کہ میں پہلے سارا واقعہ آپ کے سامنے رکھ دوں تاکہ میرے لکھنے کا مقصد آپ تک پہنچ جائے۔ یہ سارا قصہ لکھنے کی ضرورت اس لیے بھی محسوس ہوئی کیونکہ میں جن نکات کو اٹھانا چاہتا ہوں اس کے لیے میرے پاس کوئی ایسا ثبوت ہونا چاہیے جس سے اپنی بات میں وزن پیدا کرسکوں۔ سوچنے کی بات تو یہ ہے کہ چین میں انتہائی توجہ کے ساتھ علاج ہونے کے باوجود حسام کی طبیعت بہتر کیوں نہ ہوئی؟ چین میں تمام سہولیات کے باوجود زخم اور ٹانگ کی سوزش بجائے کم ہونے کے کیوں بڑھتی جارہی تھی؟ جبکہ ہمارے ملک میں اس طرح کے حادثے روز کا معمول ہیں، بائیک چلاتے ہوئے کراچی کی سڑکوں پر گرنا اچنبھے کی بات نہیں۔ یہاں حادثہ ہوا، دوائیاں لیں، دو چار دن آرام کیا، بس سب کچھ ٹھیک۔۔۔ پھر وہی معمولاتِ زندگی، اللہ اللہ خیر صلا۔ لیکن وہاں ایسا کیا تھا جس کی وجہ سے دوائیں اثر نہیں کررہی تھیں؟ اور پاکستان آتے ہی ڈاکٹروں نے حسام پر ایسا کون سا منتر پڑھا جس سے دوا نے اتنا اثر کیا کہ وہ بالکل فٹ ہوگیا؟ جب میں نے اس ساری صورتِ حال کا جائزہ لیا تو اس نتیجے پر پہنچا کہ وہاں دی جانے والی دوائیں صرف سو ملی گرام کی تھیں اور وہ صرف رفعِ درد کے لیے تھیں، زخم خشک کرنے کے لیے کوئی بھی دوا تجویز نہیں کی گئی تھی۔ ڈاکٹروں کی ہدایت یہ تھی کہ صرف اور صرف آرام کرنے سے ہی تکلیف میں کمی آسکتی ہے، اس کے سوا کسی قسم کی میڈیسن استعمال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ایک ایسے شخص کے ساتھ جس نے بچپن سے ہی اینٹی بائیوٹک دوائیں استعمال کی ہوں، یہ طریقہ علاج سوائے مذاق کے کچھ نہ تھا۔ ایسے میں مریض کا ٹھیک ہونا تو دور کی بات، مزید لینے کے دینے بھی پڑ سکتے تھے۔ چین میں اس طریقہ علاج پر ڈاکٹروں کا کیا قصور! وہ تو ہر مریض کے ساتھ اسی طرح کرتے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ حسام کو کوئی افاقہ نہ ہوا۔ اس کے لیے تو سو ملی گرام کی دوا بچوں کو دی جانے والی ٹافیوں سے زیادہ نہ تھی۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان آتے ہی ہائی اینٹی بائیوٹک دوائیں اس کے جسم میں اتریں تو وہ چنگا بھلا ہوگیا۔ جب اس سلسلے میں مزید معلومات حاصل کی گئیں تو پتا چلا کہ چین میں ڈاکٹر مرض کے مطابق ہی دوائیں تجویز کرتے ہیں، وہاں مریض کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے اقدام کیے جاتے ہیں، اور اگر کسی مریض کو ہائی اینٹی بائیوٹک دوائیں استعمال کروانے کی ضرورت ہو تو پہلے وہاں باقاعدہ ڈاکٹروں کا پینل تشکیل دیا جاتا ہے، جو اس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ ہائی اینٹی بائیوٹک کیسے اور کس مقدار میں دی جائے۔ عام حالت میں وہ ان دواؤں سے اجتناب برتتے ہیں۔ وہ بغیر مشورے کے کسی کو بھی یہ ادویہ تجویز نہیں کرتے۔ یہی طریقہ علاج دنیا بھر کے ہسپتالوں میں چلا آرہا ہے۔ اُن کے نزدیک مرض کی بہتر تشخیص سے ہی مرض میں افاقہ ہوگا۔ اس آگاہی کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ حسام کی ٹانگ میں آنے والے زخم کی بگڑتی ہوئی حالت میں کہیں بھی چین کے ڈاکٹروں کی کوتاہی نہیں، بلکہ وہ احتیاط ہے جو وہ انسانی جان کے ساتھ ہمدردی میں کرتے ہیں۔

بیرونِ ملک کے اس طریقہ علاج پر مجھے اپنا بچپن یاد آگیا۔ نانی اماں کے ٹوٹکے اتنے کارآمد ہوتے کہ بخار، نزلہ فوری دور کردیتے، یہاں تک کہ اگر کبھی کھیلتے میں گر جاتے تو ہلدی کا لیپ لگا کر سوجن اور درد سے نجات مل جاتی۔ زیادہ سے زیادہ ہلدی ملا دودھ پلا دیا جاتا۔ گھریلو نسخے کامیاب علاج ہوا کرتے تھے۔ میڈیکل سائنس نے ترقی کیا کی کہ آج کا نوجوان دوائیوں کا ہی ہوکر رہ گیا۔ میرے خیال میں جتنی تیزی سے پاکستان میں اینٹی بائیوٹک دواؤں نے خود کو منوایا ہے شاید ہی دنیا کے کسی ملک میں منوایا ہو۔ بچے کو پیدائش کے ساتھ ہی ان اینٹی بائیوٹک دواؤں کے حوالے کردیا جاتا ہے۔ جب چند دن کے بچے کو اس قسم کی دوائیں تجویز کردی جائیں گی تو جوانی کی عمر تک پہنچتے پہنچتے اس کی قوتِ مدافعت جواب دے چکی ہوگی۔ اس طریقہ علاج میں مقامی میڈیسن کمپنیوں نے جو تباہی مچائی اُس کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ ڈاکٹروں کو مختلف قسم کی رشوت دے کر پابند کردیا جاتا ہے کہ وہ ہماری ہی دوا لکھے۔ ڈاکٹروں سے ڈیل کا یہ خطرناک کھیل تقریباً ہر بڑے چھوٹے ہسپتال میں کھیلا جارہا ہے۔ کہیں ائرکنڈیشنر، تو کہیں غیر ملکی دورے... یہاں تک کہ کسی اچھے ہوٹل میں صرف کھانے کا پیکیج لے کر بھی انسانیت کے دشمن غریب مریضوں کی جیبیں کاٹ رہے ہیں۔ میں نے خود ایک ہسپتال میں معمولی سے زکام کی دواؤں کے ساتھ طاقت کا شربت یعنی وٹامن سیرپ لکھتے دیکھا ہے۔ اب بھلا زکام میں طاقت کے شربت کی کیا ضرورت! مریض بے چارہ پرچی پر لکھی تمام ادویہ لینے پر مجبور ہے۔ بعض ہسپتال انتہائی لوکل دوائیاں صرف اسی غرض سے لکھ رہے ہیں۔ انسانیت کی خدمت سے وابستہ اس پیشے کو ان کالی بھیڑوں نے منافع بخش کاروبار بنا کر رکھ دیا ہے۔ یہ عام طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ ڈاکٹر مریضوں سے زیادہ مخصوص کمپنیوں کے میڈیکل ری پریزنٹیٹو کو وقت دیتے نظر آتے ہیں، جبکہ لیبارٹریوں کے ساتھ کمیشن کی بنیاد پر کیا جانے والا کاروبار اس کے علاوہ ہے۔ جب پیسہ بنانے کی ہوس اس معتبر پیشے میں آجائے تو پھر مہنگی اور ہائی اینٹی بائیوٹک لکھ کر اپنے اکاؤنٹ کو تو بڑھایا جاسکتا ہے، اپنے پیشے سے وفاداری نہیں کی جاسکتی۔ اسی کلیے پر عمل کرتے ہوئے اگر چھوٹے بچوں کو بھی اس قسم کی دوائیں استعمال کروا دی جاتی ہیں تو پھر انہیں کم مقدار یا کم ملی گرام کی دوائیں کس طرح اثر کریں گی! مریض پہلے سے استعمال کی ہوئی دوا سے زیادہ ملی گرام کھائے گا تو ٹھیک ہوگا، ورنہ اُس کی حالت مزید خرابی کی طرف جانے لگے گی۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ ہمارے ملک کے ڈاکٹر اپنی ذاتی خواہشات کی تکمیل کی خاطر بچوں، بڑوں کے جسم میں ادویہ کے نام پر زہر اتارتے جارہے ہیں۔ وزارتِ صحت ہو یا صحت سے منسلک ادارے... اب تک کسی کی جانب سے بھی اس مافیا کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ سب سے خطرناک بات تو یہ ہے کہ ہمارے ملک میں مقامی کمپنیوں کے ساتھ مل کر اس گھناؤنے کام کو بڑھاوا دینے میں اُن اتائی ڈاکٹروں کا ہاتھ ہے جو کسی بھی کچی غریب آبادی میں لوگوں کی زندگیوں کے ساتھ علاج کے نام پر یہ خطرناک کھیل کھیل رہے ہیں۔ جو بنا کسی ڈگری کے، ہائی اینٹی بائیوٹک دوائیں بغیر سوچے سمجھے غریبوں کو استعمال کرواتے جارہے ہیں۔ یہ اتائی کیا جانیں کہ اگر دوا کا ردعمل ہو تو کسی کی جان بھی جاسکتی ہے، بلکہ آئے دن ایسی خبریں اخبارات کی زینت بنتی بھی رہتی ہیں۔ ان اتائیوں کے نزدیک صرف ایک دکان لے کر کسی پرچون کی دکان کی طرح یہ کاروبار شروع کیا جاسکتا ہے، باقی کا کام مختلف میڈیسن کمپنیوں کے نمائندوں کے سپرد ہے۔

ہر طرح کی دوا کے متعلق بتا کر یہ نمائندگان یہ جا وہ جا۔۔۔ ان ہی کے بتائے طریقے پر 500 اور 1000 ملی گرام کی ہائی اینٹی بائیوٹک دوائیاں لوگوں کو دے کر یہ اتائی علاج کرکے پیسہ بنانے میں مصروف ہیں۔ میں ایسے کئی ڈاکٹروں کو جانتا ہوں جو یہاں اینٹی بائیوٹک دواؤں کے استعمال پر اچھی رائے نہیں رکھتے، وہ آج بھی مریض کو کم سے کم مقدار میں دوائیں تجویز کرتے ہیں۔ ایسے کئی بڑے اور قابل ڈاکٹر بھی اسی معاشرے کا حصہ ہیں جو مریضوں کے ساتھ انسانی ہمدردی کرتے ہیں۔ انہیں نہ غیر ملکی دوروں کا لالچ ہے اور نہ ہی چمچماتی گاڑیوں کا۔۔۔ وہ اپنے پیشے کے ساتھ وفاداری کرتے ہوئے انسانیت کی خدمت کررہے ہیں۔ ہمارے ملک میں یہ لوگ اُن کے لیے مثال ہیں جو پیسے کے لالچ میں ساری حدیں پار کرچکے ہیں، جنھوں نے اپنی روزی روٹی کا انحصار غیر متعارف کمپنیوں پر کررکھا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو کسی بھی مقدار کی دوائیں تجویز کی جاسکتی ہیں، لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ ایسی کمپنیوں کی دوائیں لکھی جائیں جن کا مقام دنیا بھر میں تسلیم شدہ ہے، جو نہ تو لالچ دیتی ہیں اور نہ غیر ملکی دوروں پر بھیجتی ہیں۔ ان کی شناخت ان کی بنائی ہوئی ادویہ سے ہوتی ہے۔

آخر میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ حکومت کو فوری طور پر ایسے اقدامات کرنے ہوں گے جس سے ملک بھر میں پھیلے اس نیٹ ورک سے نجات حاصل کی جاسکے۔ ادارۂ صحت کو ملک کے نامور ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر ایسے قوانین بنانے ہوں گے جن کے تحت ایسے تمام ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی ہوسکے جو ڈیل جیسے بدنام زمانہ کاروبار سے منسلک ہیں۔ حکومت کے تحت چلنے والے ہسپتالوں پر خاص نظر رکھی جائے تاکہ وہاں آنے والے غریب مریضوں کو ڈیل کے نتیجے میں لکھی جانے والی دواؤں سے بچایا جاسکے۔ چیک اینڈ بیلنس کا ایسا نظام بنانا ہوگا جس سے مصنوعی دھندا کرنے والوں کا قلع قمع کیا جاسکے۔

وطن سرینگر

بچہ مزدوری سماج پر طمانچہ

بچہ مزدوری عصر حاضر کا ایک سلگتا ہوا مسئلہ ہے اور دنیا کے بیشتر خطے اس مسئلے سے جوجھ رہے ہیں۔ جب کسی بچے سے کوئی ایسا کام کرایا جائے جو اُس کی جسمانی قوت سے کوئی میل نہ کھاتا ہو یا پھر جس سے اُس کا جسمانی، نفسیاتی، ذہنی یا پھر اخلاقی استحصال ہوجائے، ایسے کام کو بچہ مزدوری کہا جاتا ہے۔ ایسا کوئی کام جس سے بچہ اپنے بنیادی حقوق (خصوصاً پڑھائی لکھائی) کی حصولیابی سے محروم ہوجائے، وہ بھی بچہ مزدوری کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ دنیا کے بیشتر سماجوں میں 18 سال سے کم عمر کے فرد کو بچہ مانا جاتا ہے۔ سماجی سائنس دان کہتے ہیں کہ بچوں سے کروایا جانے والا ہر کوئی کام بچہ مزدوری نہیں ہوسکتا، بلکہ کچھ کام بچوں کی جسمانی و ذہنی نشو نما کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔ سماجی سائنس دانوں کے مطابق بچوں سے کچھ ایسے کام کروائیں جانے چاہئے جن سے اُن میں ذمہ داری اور سماجی وابستگی کا احساس اجاگر ہو۔ لیکن یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ کئی سماجوں میں بچوں سے اِس طرح مزدوری کروائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہوجاتے ہیں اور اُن کا جسمانی و نفسیاتی استحصال بھی ہوتا ہے۔ ہمارے سماج میں بھی یہ خرابی بڑے پیمانے پر پائی جاتی ہے۔ نامساعد حالات کے چلتے وادیٔ کشمیر میں یتیم بچوں کی ایک فوج کھڑی ہوگئی ہے۔ اِن میں سے بیشتر ظالم ہاتھوں کا شکار ہوکر استحصال کے بھنور میں پھنس کر رہ گئے۔ حالات کا شکار یہ بچے اپنے نازک کندھوں پر بھاری بھرکم بوجھ اُٹھا کر اپنے اہل خانہ کے پیٹ کی آگ کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کی تعداد ہزاروں میں ہے جن سے اتنے سخت کام کروائے جاتے ہیں جو اُن کی عمر اور جسمانی طاقت اور ذہنی صلاحیت سے کوئی میل نہیں کھاتے۔ اِن کمسن بچوں کی مجبوریوں کا ناجائز فائدہ اٹھا کر جس طرح اُن کے ساتھ ناانصافی کی جاتی ہے اور اُن کے حقوق پیروں تلے روندے جاتے ہیں وہ ہماری سماجی لاشعوری، غفلت شعاری اور خود غرضی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ غریب گھرانوں کے اہل خانہ کی اپنے بچوں سے کمانے کی امید وابستہ کرنا، تعلیم کو عام کرنے کا ناقص نظام، بلدیاتی سہولیات کا فقدان، بچوں کے تئیں غفلت اور کام دینے والے افراد کی سرد مہری وغیرہ کچھ ایسی وجوہات بنتی ہیں جن سے بچہ مزدوری کی وبا پروان چڑھتی ہے۔ بچوں کے سلب شدہ حقوق کی بازیابی کی خاطر کئی سرکاری وغیر سرکاری رضا کار تنظیمیں میدان کار زار میں سرگرم عمل ہیں۔ لیکن بچہ مزدوری کے بڑھتے رجحان کو دیکھ کر ان تنظیموں کی کارکردگی پر بھی ایک سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ سرکار کا ''لیبر ڈیپارٹمنٹ''، قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے، سرکاری و غیر سرکاری فلاحی تنظیمیں اور عام لوگ ٹھان لیں تو اِس وبائی بیماری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

ملکہ برطانیہ کی بدخطی:

الزبتھ اول کے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب دریافت

ربیکا جونز
نمائندہ آرٹس، بی بی سی نیوز

برطانیہ کی یونیورسٹی آف ایسٹ انگلیا سے تعلق رکھنے والے ادبی سکالر لائبریری میں معروف رومن مؤرخ ٹیسیٹس کے ترجمے ڈھونڈ رہے تھے جب ان کے ہاتھ 42 صفحات پر مشتمل ایک مسودہ لگا جو انتہائی خاص قسم کے کاغذ پر لکھا گیا تھا۔ یہ وہی کاغذ تھا جسے 1590 کے ٹیوڈر دربار میں 'خاص درجہ' حاصل تھا۔ اور اس خاص کاغذ پر لکھی گئی تحریریں ایک ایسی کتاب کا ترجمہ تھیں جس میں ٹیسیٹس نے شہنشاہیت کے فوائد کے بارے میں لکھا تھا۔ ملکہ الزبتھ اول کے ہاتھ سے لکھا گیا یہ مسودہ تقریباً ایک صدی بعد دریافت ہوا ہے۔ یہ چونکا دینے والا انکشاف ڈاکٹر جان مارک فیلو نے لندن کی لیمبیتھ پیلس لائبریری میں کیا۔ ان تحریروں کی مصنفہ ملکہ الزبتھ اول ہی ہیں، یہ ثابت کرنے کے لیے ڈاکٹر فیلو نے ایک جاسوس کا روپ دھار لیا اور سراغوں کی کڑیوں سے کڑیاں جوڑتے چلے گئے۔

ڈاکٹر فیلو کہ مطابق 'ٹیوڈر دربار میں صرف ایک ہی ایسا مترجم تھا جن کے بارے میں یہ معلوم ہے کہ انھوں نے ٹیسیٹس کا کوئی ترجمہ کیا تھا اور وہی شخصیت ترجمہ قلم بند کرنے یا ذاتی خط و کتابت میں اُس خاص کاغذ کو استعمال کرتی تھیں ۔۔۔ اور وہ ملکہ خود تھیں۔' تین خاص نشانات: سکاٹ لینڈ کے کوٹ آف آرمز پر موجود غصیلا شیر (ریمپنٹ لائن) اور تیر کمان کے ساتھ برطانیہ کا مخفف ۔۔۔ الزبتھ اول کی ذاتی خط و کتابت میں یہ سب نشانیاں ملتیں ہیں۔ اس بارے میں سب سے مستحکم دلیل ان کی لکھائی ہے۔ اگرچہ ترجمہ ملکہ کے ایک سیکرٹری نے نقل کیا تھا لیکن اس میں اضافے اور تصحیح ملکہ کی مخصوص بدخطی میں نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق 'ترجمے میں کی گئی تصحیح الزبتھ کی لکھائی سے ملتی ہے جس سے ان کا مزاج جھلکتا ہے۔' 'ٹیوڈر دور کے معاشرے میں آپ کا مقام جتنا اعلیٰ ہوگا، آپ کی لکھائی اتنی ہی بُری ہوگی۔ ملکہ کے نزدیک اسے سمجھنا دوسروں کا دردِ سر تھا۔'

یہ ترجمہ ٹیسیٹس کی لکھی ہوئی قدیم روم کی تاریخ کا ایک اقتباس ہے جو شہنشاہ آگسٹس کی موت سے لے کر ٹائبیریئس کے عروج اور تمام اختیارات کے ایک ہی شخصیت میں منتقل کرنے سے متعلق ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق ملکہ شاید طرزِ حکمرانی سے متعلق رہنمائی کے لیے اس کا مطالعہ کر رہی تھیں۔ وہ کہتے ہیں 'ٹیسیٹس کو ہمیشہ سے ہی تخریبی مورخ سمجھا جاتا رہا ہے اور بعد میں چارلس اول کے دور میں انھیں بادشاہت مخالف بھی قرار دیا گیا تھا۔' اس انکشاف سے سوال سے اٹھتا ہے کہ الزبتھ کو آخر ان میں دلچسپی کیوں ہوگی؟ کیا وہ اسے طرزِ حکمرانی کے متعلق رہنمائی کے لیے انھیں پڑھ رہیں تھیں یا خراب حکمرانی کی مثالوں سے بچنے کے لیے؟ یا شاید ترجمہ کرنا ملکہ کے مشاغل میں شامل تھا؟ ان کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ کلاسیکی تاریخ سے کافی لطف اندوز ہوتی تھیں۔ یہ مسودہ 17 ویں صدی سے لیمبیتھ میں ہی موجود تھا لیکن اس کے مصنف کی شناخت پہلی بار ہوئی ہے۔

روجا اگناتووا خود کو کرپٹو کرنسی کی رانی یا 'کرپٹو کوئین' کہلوانا پسند کرتی تھیں۔ وہ لوگوں کو بتاتی تھیں کہ انھوں نے بٹ کوائن کے مقابلے میں ایک نئی کرپٹو کرنسی ایجاد کر لی ہے اور لوگوں کو چاہیے کہ وہ اربوں ڈالر کا سرمایہ اس کرنسی میں لگا دیں۔ اور پھر دو سال پہلے، روجا اچانک غائب ہو گئیں۔ جیمی بارٹلٹ گذشتہ کئی ماہ سے یہ کھوج لگانے کی کوشش میں رہے ہیں کہ کرپٹو کوئین آخر گئیں کہاں؟ یہ جون 2016 کی بات ہے جب ڈاکٹر روجا اگناتووا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم 'ویمبلی ایرینا' کے سٹیج پر نمودار ہوئیں۔ حسب معمول وہ ایک انتہائی مہنگے گاؤن میں ملبوس تھیں، ہیروں سے مزین لمبی لمبی بالیاں کانوں میں اور شوخ سرخ رنگ کی لپ سٹک لگائے ہوئے۔

تالیوں کی گونج میں انھوں نے حاضرین کو بتایا کہ وہ دن دور نہیں جب 'ون کوائن' دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو کرنسی بن جائے گی اور دنیا میں کسی بھی مقام سے لوگ مالی ادائیگیوں کے لیے اس کرنسی کو استعمال کر سکیں گے۔ ڈاکٹر روجا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم "ویمبلی ایرینا" میں ون کوائن کے بارے میں بتاتے ہوئے۔ یاد رہے کہ دنیا کی پہلی کرپٹو کرنسی 'بٹ کوائن' ہے اور آج بھی یہ سب سے بڑی اور مشہور ڈیجیٹل کرنسی ہے۔ بٹ کوائن کی کامیابی کے بعد کرپٹو کرنسی کے خیال کو مزید تقویت ملی اور دنیا بھر میں بے شمار لوگوں نے دولت بنانے کے اس نئے طریقے میں دلچسپی لینا شروع کر دی۔ ویمبلی سٹیڈیم کے سٹیج پر کھڑی ڈاکٹر روجا کا کہنا تھا کہ ون کوائن اصل میں 'بٹ کوائن کا قاتل' ثابت ہوگا اور 'دو سال بعد کوئی بٹ کوائن کا نام بھی نہیں لے گا۔' ڈاکٹر روجا کی اس تقریر سے پہلے ہی لوگوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری شروع کر دی تھی اور کئی لوگ اپنی بچت اس میں لگا چکے تھے، اس امید پر کہ وہ بھی اس نئے انقلاب کا حصہ بن جائیں گے۔ بی بی سی کو ملنے والی کچھ خفیہ دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سنہ 2016 کے پہلے چھ ماہ میں صرف برطانیہ میں لوگ ون کوائن میں تقریباً 30 ملین یورو کی سرمایہ کاری کر چکے تھے، جن میں سے دو ملین یورو صرف ایک ہفتے کے دوران لگائے گئے تھے۔ اگست 2014 سے مارچ 2017 کے درمیانی عرصے میں درجنوں دیگر ممالک میں بھی لوگوں نے چار ارب یورو کے بٹ کوائن خریدے۔ ان ممالک میں پاکستان سے لے کر برازیل، ہانگ کانگ سے لے کر ناروے اور کینیڈا سے لے کر یمن تک کے ممالک شامل تھے، یہاں تک کے فلسطین بھی۔

لیکن ان سرمایہ کاروں کو ایک بڑی اہم بات معلوم نہیں تھی۔ اس بات کی وضاحت کرنے سے پہلے یہ بتانا ضروری ہے کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ اس چیز کو سمجھنا خاصا مشکل ہے۔ آپ انٹرنیٹ پر جائیں تو آپ کو کرپٹو کرنسی کے بارے میں سینکڑوں مختلف آرا نظر آئیں گی جن میں کچھ کو پڑھ کر آپ حیران رہ جاتے ہیں اور کچھ ایسی ہیں جو صاف دکھائی دیتا ہے کہ کسی ماہر کی لکھی ہوئی نہیں ہیں۔ رائے میں اختلاف اپنی جگہ، لیکن ایک بات آپ کو فوراً سمجھ آ جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کسی بھی کرنسی کی قیمت یا قدر اتنی ہی ہوتی ہے جتنی لوگ سمجھتے ہیں۔ چاہے یہ بینک آف انگلینڈ کے جاری کردہ کرنسی نوٹ اور سکّے ہوں، قیمتی پتھر ہوں یا اس قسم کی کوئی اور چیز۔ کوئی بھی کرنسی اسی وقت کام کرتی ہے جب ہر کوئی اسے تسلیم کرتا ہے۔ کافی عرصے سے لوگ اس کوشش میں رہے ہیں کہ وہ کوئی ایسی ڈیجیٹل کرنسی بنائیں جو ملکی سرحدوں کی محتاج نہ ہو اور اس کا انحصار کسی خاص ملک کی کرنسی پر نہ ہو۔ لیکن ان لوگوں کو ہمیشہ ناکامی کا منھ دیکھنا پڑا کیونکہ کوئی بھی ان پر یقین نہیں کرتا تھا۔ لوگوں کو ہمیشہ اس بات کی ضرورت رہتی تھی کہ کوئی ایسا ادارہ یا شخص ہونا چاہیے جو اس کرنسی کی سپلائی کو اوپر نیچے کر سکے اور دوسرا یہ کہ ڈیجیٹل کرنسی کی نقل بنانا بھی بہت آسان ہوتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بٹ کوائن کے آنے پر بہت سے لوگ خوش ہوئے اور انھیں یقین ہونے لگا کہ اس میں کسی قسم کے مسائل کا سامنا نہیں کرنے پڑے گا۔

بٹ کوائن کا انحصار ایک خاص قسم کے ڈیٹا بیس پر ہے جسے بلاک چین کہا جاتا ہے۔ بلاک چین ایک قسم کی بہت بڑی کتاب ہے اور اگر آپ بٹ کوائن خریدتے ہیں تو اس کتاب کا ایک نسخہ یا کاپی آپ کو بھی مل جاتی ہے۔ مثلاً میری طرف سے جب بھی ایک بٹ کوائن کسی دوسرے شخص کو بھیجا جاتا ہے، یہ چیز اس کتاب میں نوٹ ہو جاتی ہے جس کی ایک کاپی بٹ کوائن کے تمام صارفین کے پاس موجود ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ تو کوئی حکومت، کوئی بینک اور نہ ہی وہ شخص جو اس بٹ کوائن کو ایجاد کرتا ہے، اس سکے کو تبدیل کر سکتا۔ اس ساری چیز کے پیچھے ریاضی کے اصول کارفرما ہیں، لیکن نہ تو بٹ کوائن کی نقل بنائی جا سکتی ہے، نہ ہی بٹ کوائن کی کتاب کو ہیک کیا جا سکتا ہے اور کسی بٹ کوائن کو دو مرتبہ خرچ بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔ میں نے یہ ساری بات اپنے خاندان میں اس فرد کو بھی سمجھائی جو ٹیکنالوجی سے خوفزدہ ہو جاتا ہے، یعنی میری والدہ۔ ان کا جواب تھا کہ بیٹا کچھ سمجھ نہیں آئی، پھر سے بتاؤ۔ اس لیے اگر آپ کو بھی سمجھ نہیں آئی تو فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ اس ساری بات میں اصل نکتہ یہ ہے کہ بلیک چین ڈیٹا بیس ہی دراصل وہ چیز ہے جس کی بنیاد پر بٹ کوائن جیسی کوئی بھی ڈجیٹل کرنسی چلتی ہے۔ ڈجیٹل کرنسی کے چاہنے والوں کے لیے یہ کرنسی کی جدید ترین انقلابی قسم ہے، جس میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ یہ بینکوں اور ملکی کرنسیوں کو کنارے لگا دے اور موبائل فون رکھنے والے ہر شخص کو آن لائن بینکنگ کی سہولت فراہم کر دے۔

اور اگر آپ کسی ڈجیٹل کرنسی کے شروع شروع کے خریداروں میں شامل ہو جاتے ہیں تو آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ ڈاکٹر روجا کا کمال یہ ہے کہ انھیں یہ تمام بات سمجھ آ گئی اور انھوں نے اس خیال کو دھڑا دھڑ لوگوں میں فروخت کرنا شروع کر دیا۔ لیکن اس میں کچھ گڑ بڑ ضرور تھی۔ ڈاکٹر روجا کی لندن والی بڑی تقریب کے چار ماہ بعد اکتوبر 2016 کے اوائل میں ملازمتیں دلوانے والی ایک کمپنی نے بلاک چین کے ماہر بیورن بیئرک کو بلایا اور انھیں ایک بڑی دلچسپ ملازمت کی پیشکش کی۔ انھیں بتایا گیا کہ بلغاریہ میں کرپٹو کرنسی کی ایک نئی کمپنی کو چیف ٹیکنیکل آفیسر درکار ہے اور اس کے لیے دو لاکھ 50 ہزار پاؤنڈ سالانہ کی پرکشش تنخواہ کے علاوہ گھر اور گاڑی بھی دی جائے گی۔ اس دن کو یاد کرتے ہوئے بیورن بیئرک کہتے ہیں کہ 'میں سوچ رہا تھا کہ کمپنی میں میرا کام کیا ہو گا؟

میں نے سوچا کمپنی کو سب سے پہلے بلاک چین چاہیے ہو گا کیونکہ ان کے پاس بلاک چین نہیں ہے۔ میں نے ریکروٹنگ ایجنٹ سے کہا 'آیا یہ واقعی ایک کرپٹو کرنسی کی کمپنی ہے؟'

اسجنٹ کا جواب تھا کہ میری بات درست ہے۔ یہ ایک کرپٹو کمپنی تھی جو کچھ عرصے سے کام بھی کر رہی تھی، لیکن ان کے پاس بلاک چین نہیں تھا۔ اسی لیے 'ہم چاہتے ہیں کہ آپ کمپنی کو بلاک چین بنا کر دیں۔' بیئرک نے پوچھا کہ کمپنی کا نام کیا ہے؟

ایجنٹ کا جواب تھا 'ون کوائن'۔ 'بیورن بیئرک نے یہ ملازمت نہیں لی۔

اس واقعے کے چند ماہ پہلے جین میک ایڈم نامی خاتون کو ان کی ایک دوست کا فون آیا تھا جس میں دوست نے جین کو ایک ایسی چیز میں سرمایہ کاری کا بتایا جس میں لاکھوں پاؤنڈ بنائے جا سکتے تھے۔ چنانچہ گلاسگو میں اپنے گھر میں بیٹھی ہوئی جین نے کمپیوٹر کھولا اور 'ون کوائن' کے لنک پر کلک کر دیا۔

وہ اگلا ڈیڑھ گھنٹہ کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی مختلف لوگوں کو یہ کہتے سنتی رہیں کہ ون کوائن کتنی زبردست کرنسی ہے اور یہ کس طرح آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ جین کے بقول ان کی ویب سائٹ پر نظر آنے والے تمام لوگ 'بہت پرجوش اور جذبات سے بھرپور' باتیں کر رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ 'آپ کتنی خوش قسمت ہیں کہ آپ کو یہ آن لائن سیمینار سننے کا موقع ملا ہے۔ آپ ہمیں صحیح وقت پر جوائن کر رہی ہیں اور جلد ہی یہ کرنسی بھی بٹ کوائن جیسی بڑی کرنسی بن جائے گی۔ بلکہ بٹ کوائن سے بھی بڑی ڈجیٹل کرنسی۔' اس سیمینار میں میزبانی کے فرائض سرانجام دینے والے افراد ڈاکٹر روجا کے شاندار پس منظر کے گن گا رہے تھے: آکسفرڈ یونیورسٹی، پھر پی ایچ ڈی، اس کے بعد مشہور مینیجمنٹ کمپنی 'میکنزی اینڈ کمپنی' کے ساتھ ملازمت، وغیرہ وغیرہ۔ پھر اس کے بعد ویب سائٹ پر مشہور جریدے 'دی اکانومسٹ' کی میزبانی میں ہونے والی ایک کانفرنس میں ڈاکٹر روجا کی تقریر دکھائی گئی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے جین کو ون کوائن کا قائل کر دیا۔ جین کے بقول انھوں نے سوچا 'واہ کیا بات ہے خواتین کی طاقت کی۔ (ایک خاتون ہونے کے ناطے) مجھے روجا پر فخر محسوس ہوا۔'

ویب سائٹ پر مشہور جریدے "دی اکانومسٹ" کی میزبانی میں ہونے والی ایک کانفرنس میں ڈاکٹر روجا کی تقریر دکھائی گئی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے جین کو ون کوائن کا قائل کر دیا

جب تک وہ ویبنار ختم ہوا، جین نے ون کوائن میں ایک ہزار یورو لگانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ یہ کام آسان تھا۔ آپ نے ہزار یورو کے ون کوائن کے ٹوکن خریدے، ان ٹوکنوں سے جو کوائن حاصل ہوئے وہ آپ کے اکاؤنٹ میں جمع ہو گئے۔ جین کو بتایا گیا کہ ایک دن وہ ان کوائنز کو واپس یورو یا پاؤنڈز میں تبدیل کر سکیں گی۔ جین کو یہ عمل آسان لگا۔ انھوں نے سوچا کہ آیا سرمایہ کاری کے لیے ایک ہزار یورو کی رقم کافی ہوگی یا نہیں؟ اس پر ون کوائن کے پروموٹرز نے کہا کہ اگر آپ واقعی اپنی زندگی بدلنا چاہتی ہیں تو پھر آپ کو ون کوائن کا کوئی بڑا پیکج لینا چاہیے۔ سب سے چھوٹا پیکج 140 یورو کا تھا اور سب سے بڑا ایک لاکھ 18 ہزار یورو کا۔ ایک ہفتے بعد جین نے 'ٹائیکون پیکج' خرید لیا جس کی قیمت پانچ ہزار یورو تھی۔

کچھ ہی عرصے میں جین اپنے دس ہزار یورو ون کوائن میں لگا چکی تھیں اور اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی قائل کر چکی تھیں کہ وہ اپنے دو لاکھ 50 ہزار یورو بھی لگا دیں۔ اس سرمایہ کاری کے بعد جوں جوں ان کے ون کوائن کی قدر بڑھ رہی تھی وہ ویب سائٹ پر دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہی تھیں۔ کچھ ہی عرصے میں یہ مالیت ایک لاکھ یورو ہو گئی، یعنی ان کے سرمائے میں دس گنا اضافہ ہو چکا تھا۔ انھوں نے سیر سپاٹے اور شاپنگ کے منصوبے بنانا شروع کر دیے۔ لیکن سنہ 2016 کے آخری دنوں میں ایک اجنبی شخص نے انٹرنیٹ پر جین سے رابطہ کیا۔ اس شخص کا دعویٰ تھا کہ وہ ایک اچھا، ہمدرد انسان ہے اور اس نے ون کوائن کے بارے میں خاصی تحقیق کر رکھی ہے۔ اس کے بقول اس کا مقصد صرف ان لوگوں سے رابطہ کرنا ہے جنھوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری کی۔ جین کو اس شخص سے بات کرنے میں ہچکچاہٹ ہوئی لیکن پھر انھوں نے سکائپ کے ذریعے اس سے بات کی۔ ان کی یہ گفتگو جلد ہی دھواں دھار بحث میں تبدیل ہو گئی کیونکہ اس شخص کا اصرار تھا کہ جین ایک بہت بڑے دھوکے کا شکار ہو چکی ہیں۔ اگرچہ جین نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا، لیکن اس گفتگو نے جین کی زندگی کو ایک نیا رخ دے دیا۔

وہ اجنبی شخص ٹموتھی کری تھے جو بٹ کوائن کے زبردست حامی تھے اور کرپٹو کرنسی کی زور و شور سے وکالت کرتے تھے۔ ٹموتھی کا خیال تھا کہ ون کوائن ڈیجیٹل کرنسی کے خیال کے لیے بدنامی کا باعث بنے گا اور انھوں نے جین کو صاف صاف بتا دیا کہ ون کوائن 'دنیا کا سب سے بڑا فراڈ ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ وہ یہ بات ثابت کر سکتے ہیں۔ اس پر جین نے کہا کہ ثابت کر کے دکھائیں۔ اگلے کئی ہفتوں کے دوران ٹموتھی نے جین کو بے شمار معلومات بھیجیں جن میں بتایا گیا تھا کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ کئی مضامین، انٹرنیٹ لنکس اور یوٹیوب ویڈیوز کے علاوہ ٹموتھی نے جین کو انٹرنیٹ کے ذریعے ایسے شخص سے متارف کرایا جو خود بلاک چین بنانے کے ماہر ہیں اور یہ بات کہہ چکے تھے کہ ون کوائن کے پاس کوئی بلاک چین موجود نہیں تھا۔ ان تمام معلومات کو سمجھنے میں جین کو تین ماہ لگ گئے، لیکن ان کا فائدہ یہ ہوا کہ جین کے ذہن میں سوال اٹھنا شروع ہو گئے۔ انھوں نے اپنے ون کوائن گروپ میں شامل لوگوں سے پوچھنا شروع کر دیا کہ آیا ون کوائن کے پاس بلاک چین ہے یا نہیں۔ پہلے پہل تو جین کو یہ کہا گیا کہ انھیں یہ بات جاننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن جب انھوں نے اصرار کیا تو اپریل 2017 میں آخرکار انھیں سچ معلوم ہو گیا۔ ان کے نام کسی نے جو پیغام ریکارڈ کرایا تھا اس میں کہا گیا کہ 'جین ۔۔ ون کوائن والے اس قسم کی معلومات کو منظر عام پر نہیں لانا چاہتے جس کی وجہ یہ ہے کہ اس مقام پر کوئی گڑبڑ نہ ہو جائے جہاں یہ بلاک چین رکھا ہوا ہے۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ ون کوائن کی ایپ کے لیے بلاک چین کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یوں ہماری بلاک چین ٹیکنالوجی دراصل ایک ایس کیو ایل سرور کی شکل میں ہے جس کے اندر ڈیٹا بیس موجود ہے۔' لیکن اس وقت تک جین کو، ٹموتھی کری اور بیئرک کی مہربانی سے، یہ بات معلوم ہو چکی تھی کہ اکیلے ایس کیو ایل ڈیٹا بیس سے کوئی بھی کرپٹو کرنسی نہیں چل سکتی۔ بلاک چین کے برعکس مینیجر جب چاہے اس قسم کے ڈیٹا بیس میں تبدیلی کر سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

بعد لاش کو آخری رسومات کے لیے ان کے آبائی شہر بھیج دیا گیا ہے۔

102

۔منوج سنہا نے مزید کہا ”فوج نے پائیدار امن اور جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک کی ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں تعاون کیا ہے۔ اس موقعہ پر مرکزی وزیر مملکت برائے امور داخلہ بندی سنجے کمار نے اس تقریب کی نظامت کی۔ جب کہ ان کی ہمراہ لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما، جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف، شمالی کمان؛ نلین پربھات، ڈی جی پی جموں وکشمیر؛ پروین کمار، ڈائریکٹر جنرل، آئی ٹی بی پی؛ نکیش سنگھ، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، آئی ٹی بی پی، اور دیگر سینئر افسران نے یوم تاسیس کی تقریبات میں شرکت کی۔

103

جمعہ کی سہ پہر جوہانسبرگ پہنچنے کے بعد وزیراعظم مودی نے کہا کہ وہ اہم عالمی مسائل پر عالمی رہنماؤں کے ساتھ ”نتیجہ خیز بات چیت“ کرنے کے منتظر ہیں۔ وزیراعظم مودی اپنی آمد کے بعد ایکس پر پوسٹ کیا ”ہماری توجہ تعاون کو مضبوط بنانے، ترقی کی ترجیحات کو آگے بڑھانے اور سب کیلئے بہتر مستقبل کو یقینی بنانے پر مرکوز رہے گی۔ انہوں نے کہا ”G20“ لیڈروں کی چوٹی کانفرنس کے حاشیہ پر وزیراعظم مودی کی جوہانسبرگ میں موجود کچھ عالمی رہنماؤں کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتوں کا سلسلہ بھی متوقع ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیراعظم مودی نے بات چیت کو بہت اچھا قرار دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس سال دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کے پانچ سال ہیں۔ اسی دوران انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی نےG20 لیڈروں کی چوٹی کانفرنس کیلئے جوہانسبرگ کے اپنے دورے کے دوران، جنوبی افریقہ میں ممتاز ہندوستانی کمیونٹی تنظیموں کے سربراہوں کے ساتھ ایک اہم بات چیت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیراعظم نے لکھا ”جنوبی افریقہ میں مقیم ہندوستانی کمیونٹی کے ارکان سے بات چیت کی جو مختلف کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مختلف مسائل پر اپنے تجربات کا اشتراک کیا اور مختلف شعبوں میں ہندوستان کی پیش قدمی کی بہت تعریف کی۔ ان پر زور دیا کہ وہ اس رفتار کو جاری رکھیں جس کے ساتھ وہ لوگوں سے لوگوں کے روابط کو بڑھا رہے ہیں۔

104

انسپکٹر جنرل پی کے شرما نے کہا کہ نوجوانوں کی شرکت پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عمر کی پابندیاں رکھی ہیں تاکہ 19 اور 23 کیٹیگریز سے کم کھلاڑیوں کی زیادہ شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ آئی جی موصوف کا کہنا تھا کہ کشمیر میں کرکٹ کا بے پناہ ٹیلنٹ اور جوش ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے ذریعے، ہم امن، ہم آہنگی کو مضبوط کرنا اور نوجوانوں کے ساتھ مثبت طور پر جڑنا چاہتے ہیں۔ سری نگر کی وسیع تر سیکورٹی صورتحال اور تیاریوں کے بارے میں آئی جی پی کے شرما نے کہا کہ سیکورٹی ایجنسیاں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے قریبی تال میل برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ممکنہ اقدامات موجود ہیں۔ پی کے شرما نے کہا کہ امن، ترقی اور شہریوں کیساتھ مثبت روابط پر توجہ مرکوز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی آر پی ایف کے مقامی لوگوں کے ساتھ تعلقات گزشتہ برسوں میں مسلسل مضبوط ہوئے ہیں۔ شرما نے کہا کہ کشمیر کے لوگوں سے ہمیں جو تعاون ملتا ہے وہ خوش کن ہے۔ کھیل بھی ہمیں اعتماد اور ہم آہنگی پیدا کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی آر پی ایف گزشتہ 35 سالوں سے یہاں خدمات انجام دے رہا ہے اور ان کے ساتھ لوگوں کا تعاون بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

105

کی سرکار نہ صرف اس فیصلے کی مخالفت کرتی ہے بلکہ صارفین پر عائد تمام سرچارجز کی معافی کے بھی حق میں ہے۔ وحید پرہ نے واضح کیا کہ ”حکومت کی اولین ذمہ داری عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور ان کے مسائل کو کم کرنا ہے، نہ کہ ان پر مزید مالی دباؤ ڈالنا۔“ ان کے مطابق بہتر پالیسی سازی اور موء ثر انتظامی اقدامات کے ذریعے لوگوں کو حقیقی فائدہ پہنچانا حکومت کا بنیادی ہدف ہونا چاہیے۔

106

سب کے درمیان ہم اقوام متحدہ کے زیادہ مضبوط کردار کی توقع کر سکتے تھے۔ سنگھ نے مزید کہا کہ ان کے عمل میں یہ فرق اقوام متحدہ کی طرف سے ارادے کی کمی کی عکاسی نہیں کرتا ہے۔ بلکہ یہ عالمی سیاست کی پیچیدگیوں، بڑی طاقتوں کے اثر و رسوخ اور ادارہ جاتی عمل کی سست رفتار سے پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا ”ان عوامل نے اکثر اقوام متحدہ کی اتھارٹی کے بارے میں سوالات اٹھائے ہیں“۔ انہوں نے کہا ”یہ صورت حال تب ہی بدل سکتی ہے جب ہم اقوام متحدہ کو اس کے بنیادی مقاصد امن، انصاف اور مساوی نمائندگی جیسا کہ اصل میں تصور کیا گیا تھا، واپس لائیں گے“۔ سنگھ نے کہا ”میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ آج کی نئی دنیا کو ایک نئے اقوام متحدہ کی ضرورت ہے۔“ تاہم، انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ نئی اقوام متحدہ سے اس کا مطلب ایک نیا ادارہ بنانا نہیں ہے، بلکہ موجودہ ادارے کو زندہ کرنا ہے۔ سنگھ نے کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ کوئی بھی ادارہ، تنظیم یا یہاں تک کہ کوئی آئیڈیا اپنے وقت کی پیداوار ہے اور اس نے نشاندہی کی کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد کا دور بہت بدلا ہوا تھا کیونکہ بہت سی جدید قومیں پیدا ہوئیں، جو پہلے نوآبادیاتی حکومت کے تحت تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ان حالات میں، ایک نیا بین الاقوامی نظام قائم کرنا وقت کی ضرورت بن گیا۔ انہوں نے اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ نے اپنے فوری مقاصد کو کامیابی سے حاصل کر لیا۔ لیکن، سنگھ نے دہرایا کہ جب حالات بدلتے ہیں، اصلاحات ناگزیر ہو جاتی ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ گزشتہ 25 سالوں کے دوران دنیا میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں اور مزید کہا کہ خوشحالی اور عدم استحکام کا اس پیمانے پر ہونا بے مثال ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بین الاقوامی نظام پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحات پر ہندوستان کا موقف بہت واضح ہے اور اسے مختلف عالمی فورمز پر پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ”80 سال پہلے کا ہندوستان آج کا ہندوستان نہیں ہے۔ جیسے جیسے ہندوستان زیادہ متحرک ہوتا جائے گا، بین الاقوامی اداروں کو بھی متحرک ہونا چاہیے۔ متحرک ہونے کے بغیر نہ تو کوئی قوم اور نہ ہی کوئی ادارہ برقرار رہ سکتا ہے۔ اس لیے، میں سمجھتا ہوں کہ ان اداروں کو دوبارہ ترتیب دینا ضروری ہے“۔

107

وعدے کو پورا کرنے کے بجائے، ان کی حکومت پیک آور کے استعمال کے چارجز میں 20 فیصد اضافے کے ساتھ لوگوں کو لوٹنے کی تیاری کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کو براہ راست چیلنج کرتے ہوئے سنیل شرما نے مزید کہا کہ اگر عمر عبداللہ کے پاس ایمانداری کا ایک اونس بھی ہے تو وہ بتائیں کہ کتنے گھرانوں نے نام نہاد مفت 200 یونٹس حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام یہ جاننے کے مستحق ہیں کہ انہیں کس بری طرح سے گمراہ کیا گیا ہے۔ سنیل شرما نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی کسی بھی ایسے اقدام کی سختی سے مزاحمت کرے گی جس سے عام شہریوں کے مالی بوجھ میں اضافہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ ٹیرف میں اضافے نے پہلے ہی سیاسی جماعتوں، تاجروں اور عام صارفین میں بڑے پیمانے پر غصہ پیدا کر دیا ہے، جن میں سے کئی اسے غیر منصفانہ، استحصالی اور عوام دشمن فیصلے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ این سی حکومت کو فوری طور پر اس تجویز کو واپس لینا چاہیے اور ان لوگوں کو سزا دینے کے بجائے جو اس نے انتخابات کے دوران وعدہ کیا تھا اسے پورا کرنا چاہیے۔

108

تیئں بھی اپنی قدر دانی کا اظہار کیا۔ مرکزی حکومت نے جموں و کشمیر میں متاثرہ خاندانوں کیلئے مالی سال 2025-26 کیلئے ایم جی نریگا کے کام کی حد کو باضابطہ طور پر 100 دن سے بڑھا کر 150 دن کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ یو ٹی انتظامیہ کی طرف سے خصوصی ریلیف کی درخواست کے بعد کیا گیا ہے جس میں 1962 پنچایتوں کو سیلاب سے متاثرہ قرار دیا گیا تھا تاکہ زرعی سرگرمیوں اور دیہی روزگار پر پڑنے والے منفی اثرات کا مقابلہ کیا جا سکے۔ محکمہ زراعت و کسان بہبود نے اس توسیع کی سفارش کی تھی جس سے سب سے زیادہ کمزور خاندانوں کو براہ راست فائدہ ہوگا۔ اس سے مستحکم آمدنی پیدا ہو گی، معاشی مشکلات میں کمی آئے گی اور پائیدار کمیونٹی اثاثوں کی تخلیق ممکن ہو سکے گی۔ اضافی روزگار کی یہ سپورٹ نئے منیجمنٹ پروٹوکولز اور نریگا سافٹ یعنی قومی ایم آئی ایس سسٹم کے ذریعے بہتر نگرانی کے ساتھ نافذ کی جائے گی جسے اضافی کام کے دنوں کو ریکارڈ کرنے کیلئے اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے۔

109

ی 0.4 ڈگری، گاندربل: منفی 0.9 ڈگری اور سونمرگ: منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے بتایا کہ اگلے ایک ہفتے تک کسی قسم کی بارش کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے۔ ادھر قبل از وقت شدید سردی کی لہر شروع ہونے کے بعد کشمیر میں لوگوں نے مشکل ترین موسم کا مقابلہ کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ یاد رہے کشمیر وادی میں 21 دسمبر 2025 سے شروع ہونے والے 40 روزہ شہنشاہ زمستان 'چلہ کلان' 30 جنوری 2026 تک جاری رہے گا، اور معروف موسمیاتی ماہر سونم لوٹس نے دسمبر اور جنوری کے مہینے میں درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری کم رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے ایک الگ بیان میں کہا کہ جموں وکشمیر میں یکم دسمبر تک موسم عمومی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ 2 اور 3 دسمبر کو بعد دوپہر آسمان پر بادل چھائے رہنے کے بیچ کچھ الگ تھلگ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ 4 سے 10 دسمبر تک موسم عمومی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے کشمیر وادی اور جموں کے کچھ علاقوں میں درمیانی درجے کی دھند جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 22 نومبر سے زیادہ سے زیادہ اور کم از کم درجہ حرارت میں ایک سے 2 ڈگری تک گراوٹ کا امکان ہے۔

110

ڈی اے آئی آدھار کو نئے ڈیزائن میں متعارف کرائے گی۔ جس میں آپ کی تمام معلومات شامل نہیں ہوں گی بلکہ صرف فوٹو اور کیو آر کوڈ ہو سکتے ہیں۔ اس کا واضح مطلب ہے کہ آدھار پر نام، پتہ، تاریخ پیدائش اور یا بائیو میٹرک معلومات نہیں ہوں گی۔ یو آئی ڈی اے آئی کے سی ای او بھونیش کمار نے ایک آن لائن کانفرنس میں بتایا کہ آدھار کی کاپی سے ہونے والے غلط استعمال کو روکنے کے لیے نئے قواعد کی تیاری چل رہی ہے۔ اس قاعدے کے عمل میں آنے کے بعد آدھار کارڈ دیکھنے یا فوٹو کاپی کسی شخص، ادارہ اور کمپنیوں کو دینے سے اس کی تفصیلات کا غلط استعمال نہیں ہو سکے گا۔ یہاں تک کہ اگر آپ ہوٹل یا سم کارڈ کی بکنگ کے لیے اپنا آدھار کارڈ دیتے ہیں، تب بھی اس اصول کے آنے کے بعد غلط استعمال پر لگام لگ سکے گی۔ یو آئی ڈی اے آئی دسمبر 2025 تک اس اصول کو نافذ کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس کے لئے یو آئی ڈی اے آئی جلد ہی آدھار کا نیا موبائل ایپ لانچ کرے گی۔ یہ ایپ آدھار رکھنے والوں کو بغیر فوٹو کاپی کے اپنی ڈیجیٹل شناخت شیئر کرنے، تمام معلومات کی تصدیق کرنے کی سہولت دے گا اور کاغذ کے بغیر ڈیجیٹل طور پر محفوظ ہوگا۔ اس ایپ میں خاندان کے زیادہ سے زیادہ 5 ممبران کی تفصیلات شامل کی جا سکتی ہیں۔ آپ بغیر کسی پریشانی کے ڈیجیٹل طور پر آدھار کارڈ کی تفصیلات کو محفوظ طریقے سے شیئر کر سکتے ہیں۔ ڈیٹا سیکیورٹی کے لیے ایک کلک بائیو میٹرک لاک اینڈ ان لاک سسٹم ہوگا۔ اگر نیا آدھار کارڈ آتا ہے تو بہت سی چیزیں بدل جائیں گی۔ اس کارڈ میں صرف ایک فوٹو اور کیو آر کوڈ ہو سکتا ہے جس کے ساتھ نام پرنٹ بھی دیا جا سکتا ہے۔ کیو آر کوڈ کو کسٹم ایپ یا یو آئی ڈی اے آئی کے تصدیق شدہ ٹول سے ہی اسکین کیا جا سکتا ہے۔ آدھار پر فوٹو کا استعمال کرتے ہوئے تصدیق کا طریقہ آہستہ آہستہ ختم کیا جائے گا۔ فی الحال آدھار کارڈ میں نام، آدھار نمبر، فوٹو، کیو آر کوڈ ہوتے ہیں لیکن مستقبل میں اس میں سے نمبر کو بھی ہٹایا جا سکتا ہے۔ آدھار کارڈ میں اس تبدیلی کو بہت اہم سمجھا جا رہا ہے کیونکہ اس کے غلط استعمال میں نمایاں کمی آنے کا امکان ہے۔ یہ تبدیلی ضروری ہے کیونکہ آدھار کارڈ کے بار بار کاپی ہونے کی وجہ سے ڈیٹا کے غلط استعمال کا خطرہ زیادہ رہتا ہے۔ ایسی صورتحال میں کارڈ میں یہ تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ کیو آر کوڈ پر مبنی توثیق سے یہ زیادہ محفوظ معلوم ہوتا ہے۔ ساتھ ہی کارڈ پر کم معلومات ہونے سے بھی یہ زیادہ محفوظ رہے گا۔

111

مبینہ طور پر رات گئے پنجاب میں بین الاقوامی سرحد کے کمزور حصوں کے ساتھ پہلے سے نشان زد GPS مقامات پر کھیپیں گرائیں۔ حکام کے مطابق مقامی وصول کنندگان نے پیکٹز کو بازیافت کیا، انہیں محفوظ گھروں تک پہنچایا، اور پورے ہندوستان میں جرائم کے نیٹ ورکس کو فراہم کیا۔ پولیس نے بتایا کہ ماڈیول نے خفیہ مواصلات کا استعمال کیا اور نگرانی سے بچنے کے لیے اکثر ڈراپ مقامات کو تبدیل کیا۔ اسمگلروں نے اسکیننگ سے بچنے کیلئے ہتھیاروں کو کاربن کوٹڈ مواد میں لپیٹ دیا تھا، اور ادائیگیاں حوالا اور پراکسی اکاؤنٹس کے ذریعے کی جاتی تھیں۔ دہلی پولیس نے بتایا کہ 10 جدید ترین پستول، بشمول 3 ترکی ساختہ PX-5.7 ماڈل، 5 چینی ساختہ PX-3 جو صرف اسپیشل فورسز کے زیر استعمال تھے بشمول 92 زندہ کارتوسوں کے ساتھ اور ایک سفید کار ضبط کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت 38 سالہ مندیپ سنگھ اور 34 سالہ دلویندر کمار کے طور پر کی گئی ہے جو دونوں پنجاب کے رہنے والے ہیں اور 30 سالہ روہن تومر اور 27 سالہ اجے عرف مونو جو اتر پردیش کے باغپت کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ 19 نومبر کو آئی ایس آئی کی حمایت یافتہ سپلائی چین کے بارے میں انٹیلی جنس موصول ہوئی تھی جو پنجاب کے گینگسٹر سونو کھتری عرف راجیش کمار کے گینگ سے منسلک ہے، جو اس وقت امریکہ میں مقیم ہے اور 45 سے زیادہ مجرمانہ مقدمات میں مطلوب ہے۔ روہنی کے بوانا روڈ پر کھٹو شیام مندر کے قریب جال بچھا دیا گیا تھا۔ ان پٹ کے اشارے کے مطابق ایک سفید کار موقع پر پہنچی، اور 2 مشتبہ افراد کو روکا گیا۔ حکام نے بتایا کہ گاڑی کے اسپیکر باکس کے اندر چھپایا گیا ایک ڈفیل بیگ ملا جس میں 8 غیر ملکی ساختہ پستول اور 84 زندہ کارتوس تھے۔ دونوں افراد مندیپ اور دلویندر کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ ان کی پوچھ گچھ نے پولیس کو دو اور ساتھیوں، روہن تومر اور اجے عرف مونو تک پہنچایا، جن کے قبضے سے 2 اضافی پستول اور 8 کارتوس برآمد ہوئے۔ پولیس نے بتایا کہ مندیپ اور دلویندر بچپن کے دوست تھے اور گینگسٹر سونو کھتری کے قریبی ساتھی جسپریت عرف جس کے ذریعے اسلحہ سنڈیکیٹ میں شامل ہوئے تھے۔ جاس، جو اس وقت بیرون ملک ہیں، پر شبہ ہے کہ اس کا تعلق آئی ایس آئی سے منسلک سپلائرز سے ہے جنہوں نے ڈرون کی بنیاد پر ترسیل کا بندوبست کیا۔ روہن اور اجے طویل عرصے سے دہلی-این سی آر کے گینگوں سے منسلک تھے، جن میں گوگی گینگ، بھاؤ گینگ اور کپل سنگوان عرف نندو گینگ شامل تھے، اور وہ کنٹریکٹ کلرز اور بھتہ خوری کے ماڈیولز کو جدید ترین ہتھیار تقسیم کرنے میں ملوث تھے۔ 92 زندہ کارتوس اور ایک سفید کار کے ساتھ کل 10 پستول، جن میں 3 ترکی ساختہ PX-5.7 پستول اور پانچ چائنا میڈ PX-3 پستول شامل ہیں، ضبط کیے گئے ہیں۔ دہلی پولیس نے کہا کہ مندیپ، جسے پیٹیا یا مہریت کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کی ایک وسیع مجرمانہ تاریخ ہے جس میں قتل، اقدام قتل، گینگسٹرس ایکٹ اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے مقدمات شامل ہیں۔ وہ اکثر قانون سے بچنے کے لیے جعلی شناخت استعمال کرتا تھا۔ حکام نے نوٹ کیا کہ دلویندر، جو کبھی دبئی میں کام کرتا تھا، مالی پریشانی کی وجہ سے مجرمانہ سرگرمیوں کا سہارا لیتا تھا۔ روہن اور اجے مبینہ طور پر انیل بالیان-سنجیو جیوا سنڈیکیٹ کے قریب تھے اور اس سے قبل خطے میں متعدد گروہوں کو بھاری مقدار میں ہتھیار فراہم کرتے تھے۔ دریں اثنا، غیر ملکی گینگسٹر سونو کھتری کے خلاف ایک ریڈ کارنر نوٹس جاری کیا گیا ہے، جس کے بارے میں پولیس کا خیال ہے کہ وہ آئی ایس آئی سے منسلک اسلحہ فراہم کرنے والوں کے ساتھ رابطہ کر رہا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ ترکی ساختہ PX-5.7 پستول کی بازیابی، جو عام طور پر صرف خصوصی دستوں کے ذریعے استعمال ہوتی ہے، ایک انتہائی نفیس اور اچھی طرح سے منظم سرحد پار سپلائی چین کی نشاندہی کرتی ہے۔ افسر نے مزید کہا کہ نیٹ ورک میں شامل مزید ماڈیولز کی نشاندہی کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔(ایجنسیاں)

112

ویڈیوز، مینوئل اور اوپن سورس مواد کا آن لائن مطالعہ کر رہا تھا۔ اس نے نوح سے کیمیائی اجزاء اور بھاگیرتھ پیلس اور فرید آباد کی این آئی ٹی مارکیٹ سے الیکٹرانک اجزاء حاصل کیے۔ اس نے کیمیکلز کو ذخیرہ کرنے اور دھماکہ خیز مرکب تیار کرنے کے لیے ایک ڈیپ فریزر بھی خریدا۔ ایک ذریعہ نے مزید کہا کہ فریزر کمپاؤنڈ کو مستحکم کرنے اور اس پر کارروائی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ تفتیش کاروں نے تصدیق کی ہے کہ فرید آباد میں الفلاح یونیورسٹی کے احاطے میں ڈاکٹر مزمل اور ڈاکٹر عمر کے درمیان پیسوں کو لے کر شدید لڑائی ہوئی تھی، یہ واقعہ کئی طلباء نے دیکھا۔ تصادم کے بعد، ڈاکٹر عمر نے اپنی سرخ رنگ کی Eco-Sports کار، جس میں پہلے سے دھماکہ خیز مواد موجود تھا، ڈاکٹر مزمل کے حوالے کر دیا۔ انٹیلی جنس ایجنسیوں کے مطابق یہ ماڈیول متعدد مقامات پر دھماکہ خیز مواد کو ذخیرہ کرنے اور بیک وقت حملوں کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کے مطابق تمام اشارے ایک مربوط کثیر مقام دھماکے کے منصوبے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ایک سینئر انٹیلی جنس ذریعہ نے کہا کہ برآمد شدہ مواد اور ڈیجیٹل فوٹ پرنٹ اس تشخیص کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ اس سازش میں ملوث وسیع نیٹ ورک، مالیاتی چینلز اور بین الاقوامی ہینڈلرز کا سراغ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ اس نے نوح سے کیمیائی اجزاء اور بھاگیرتھ پیلس اور فرید آباد کی

این آئی ٹی مارکیٹ سے الیکٹرانک اجزاء حاصل کیے۔ اس نے کیمیکلز کو ذخیرہ کرنے اور دھماکہ خیز مرکب تیار کرنے کے لیے ایک ڈیپ فریزر بھی خریدا۔ ایک ذریعہ نے مزید کہا کہ فریزر کمپاؤنڈ کو مستحکم کرنے اور اس پر کارروائی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ تفتیش کاروں نے تصدیق کی ہے کہ فرید آباد میں الفلاح یونیورسٹی کے احاطے میں ڈاکٹر مزمل اور ڈاکٹر عمر کے درمیان پیسوں کو لے کر شدید لڑائی ہوئی تھی، یہ واقعہ کئی طلباء نے دیکھا۔ تصادم کے بعد، ڈاکٹر عمر نے اپنی سرخ رنگ کی Eco-Sports کار، جس میں پہلے سے دھماکہ خیز مواد موجود تھا، ڈاکٹر مزمل کے حوالے کر دیا۔ انٹیلی جنس ایجنسیوں کے مطابق یہ ماڈیول متعدد مقامات پر دھماکہ خیز مواد کو ذخیرہ کرنے اور بیک وقت حملوں کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کے مطابق تمام اشارے ایک مربوط کثیر مقام دھماکے کے منصوبے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ایک سینئر انٹیلی جنس ذریعہ نے کہا کہ برآمد شدہ مواد اور ڈیجیٹل فوٹ پرنٹ اس تشخیص کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ اس سازش میں ملوث وسیع نیٹ ورک، مالیاتی چینلز اور بین الاقوامی ہینڈلرز کا سراغ لگانے کے

PUBLIC NOTICE

I wish to inform that I require the correction of my name and parentage details mentioned in my academic certificates of B.A 1st year, 2nd & Final year at University of Kashmir as per the particulars mentioned in my matriculation certificate.

Matriculation particulars
Name : Yasir Afroz Bhat
S/O: Mohammad Afroz Bhat
If anyone has any objection to this correction, they are requested to submit their objections within 1 week from the date of publication

Public Notice

It is to inform the General Public through the medium of this notice that I Mudasir Shah am applying for renewal of passport. It is pertinent to mention here that the name entered in my Aadhar card as Mudasir Shah is incorrect. The name Mudasir Ashraf as entered in my academic documents and Passport is correct.
Any person having any objection shall approach the competent authority within 07 days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained after a lapse of 07 days.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..
Public Notice
The registrar birth BDO pattan has submitted a case file pertaining to birth of Tabasum Ashiq D/o Ashiq Hussain Lone R/o Nehalpora with verified date of birth 16/02/2018 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth
Public Notice
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Muntazir Hilal Ganaie s/o Hilal Ahmad Ganaie R/o Tilgam tehsil pattan with verified date of birth 05/03/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..
public Notice..
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohammad Izhaan Lone s/o Parvaiz Ahmad Lone R/o Chanderhama with verified date of birth 26/05/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ABRAHIM MERAJ

OFFICE 3RD FLOOR CHINAR HIGHTS BAGHAT BARZULLA SRINAGAR
1. GULSHAN BANO D/O LAYTE GHULAM NABI BHAT R/O SHAR SHALI W/O MOHAMMAD SHABAAN BHAT AT PRESENT KHREW PAMPORE PULWAMA
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
..Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..
Public Notice..
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohammad Zain Bhat D.o.B 22/01/2024 ,Momin Hilal Bhat D.o.B 25/03/2022 , Ayaan Hilal Bhat D o.B 24/11/2018 ss/o Hilal Ahmad Bhat R/o Shouch palpora. In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..
Public Notice...
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohsin Ahmad Bhat s/o Farooq Ahmad Bhat R/o Wailoo tehsil kunzer verified date of birth 07/07/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Government of JammuKashmir
Office of the Executive Engineer Mechanical Hospitals Division Baramulla

Tender Notice Inviting e-Tender
NIT No: M&HDB/TS/2025-26/68/3347-51
Date:21-11-2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system on percentage wise basis from Authorized Service Providers of OEMs/Registered/Listed Contractors for the below mentioned works:

S. No	Name of Work	Estimated Cost Rs. in Lacs	Cost of T/Doc. I	Earnest Money Deposit	Time of Completion
01.	P/F of 10W Hydraulic Oil for various Snow Clearance Machines of M and H Sub-Division 2nd.	0.45150	200.00	903-/	10days

Note-:
- AAA-:Administrative Approval accorded by Chief Engineer M&HD Kashmir vide No. M&HED/K/Acctt/ of 2025-26/108Dated: 30-08-2025.
- Technical Sanction -:Technical Sanction Accorded by Assistant Executive Engineer Mechanical & Hospitals Sub-Division 2nd Baramulla vide No. M&H/SD-2/TS/06of 11/2025 :Dated-: 18-11-2025.
- Executing Agency-:Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.

1.	Date of issue of Tender Notice	21-11-2025
2.	Period of downloading of the bidding document	From 21-11-2025 to 27-11-2025
3	Bid Submission Start Date	From 21-11-2025) 18:15HRS(
4.	Bid Submission End Date	27-11-2025) 18:55HRS(
5.	Date of Opening of Cover 1st	28-11-2025) 13:00HRS(

The bidders are required to submit their offers in two (02(covers.
Cover-I shall contain: Scanned copies of following documents:

01.	Tender Fee	Rs. 200.00) Rupees Two hundred only(in shape of e-Challan/e-receipt/online Bank transfer acknowledgement including m-Pay Delight .+to be uploaded with each online bid pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. Tender ID to be written also on the voucher. Bank: J&K Bank.Branch: T.P Baramulla. IFSC Code: JAKA0TEHSIL Account No:.0213010200000051.
02.	EMD	Scanned copy of Earnest Money Deposit (EMD(in the shape of CDR/FDR equivalent to 02 %of value of the advertised cost pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. EMD of successful bidder shall be released on receipt of 03 %to 10 %Performance Guarantee from (L1 (and execution of agreement with the Department. EMD of un-successful bidders shall be also released as per rules provided in J&K PWD Engineering Manual 2020.
03.	Terms & Conditions	Scanned copy of the Annexure--A- &-B- duly accepted by the bidder.
04.	Tax Clearance	Registration Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number.
05.	GST	Scanned copies of PAN Card/GST Registration/Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
06.	Undertaking	Undertaking as per format at Annexure "C- that the bidder has not been blacklisted or debarred by any Govt./Semi Govt. Department.
07.	Contractor Registration	Scanned copy of valid Contractor Registration on JKPWDOMS of PWD J&K.
08.	Eligibility / Work Experience Certificate	The Bidder Shall submit documentary proof of having successfully executed similar nature of work amounting to 80 %of the estimated cost in single contract or 50 %of the estimated cost in two contracts each or 40 %of the estimated cost in three contracts each in last 07 years in any Govt/ ,Semi Govt./Autonomous institutions alongwith satisfactory performance certificate issued by a competent authority not below the rank of Assistant Executive Engineer.

Note-:
☒ The successful bidder has to furnish EMD document physically to the Divisional office alongwith fee receipt within three days from the date of opening price bid, without which his bid shall not be accepted for further processing of contract in his favour.
☒ No EMD exemption shall be given to bidders.
☒ Bidders/Firms shall refrain from uploading irrelevant documents.
☒ Contractor/ Firm shall upload the contact/communication details separately on single page.
A. Cover-II shall contain:

No-:M&HDB/TS/e-tender-68/3347-51 Dated-:21-11-2025

Sd/-Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division
Baramulla

DIPK No: 8347/25

نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو 4 وکٹ سے شکست دی، سیریز بھی جیت لی

نئی دہلی (ایم این این): میٹ ہینری (چار وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے بعد مارک چیپ مین (۶۳ رن) اور مائیکل بریسویل (ناٹ آؤٹ ۴۰ رن) کی شاندار بلے بازی کے دم پر نیوزی لینڈ نے سنیچر کو تیسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۱۱ گیندیں باقی رہتے ہوئے چار وکٹوں سے ہرا دیا۔ اسی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز بھی ۳-۰ سے اپنے نام کر لی۔ میٹ ہینری کو 'پلیئر آف دی میچ' اور کائل جیمی سن کو پلیئر آف دی سیریز کے اعزاز سے نوازا گیا۔ ۱۶۲ رن کے چھوٹے ہدف کا تعاقب کرنے اتری نیوزی لینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے ۲۳ رن کے اسکور پر اپنی تین وکٹ گنوا دیں۔ ڈیون کونوے (۱۱)، راچن رویندر (۳۱) اور ول ینگ ۳ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایسے مشکل وقت میں مارک چیپ مین اور ٹام لاتھم نے اننگز کو سنبھالا اور چوتھے وکٹ کیلئے ۸۳ رن جوڑے۔ اسی دوران ۲۰ ویں اوور میں روسٹن چیس نے ٹام لاتھم (۱۰ رن) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو چوتھا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے مائیکل بریسویل نے مارک چیپ مین کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے ۵۷ رن جوڑ کر اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ ۲۸ ویں اوور میں جیڈن سیلز نے مارک چیپ مین کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو پانچویں کامیابی دلائی۔ مارک چیپ مین نے ۳۶ گیندوں پر ۸ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ۶۳ رن کی اننگز کھیلی۔ مچل سینٹنر (۹ رن) چھٹے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ نے ۳۰.۳ اوور میں چھ وکٹ پر ۱۶۲ رن بنا کر مقابلہ چار وکٹ سے جیت لیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے میتھیو فورڈ اور جیڈن سیلز نے دو دو وکٹ لیے۔ شمرا سپرنگر اور روسٹن چیس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری ویسٹ انڈیز کی ٹیم نیوزی لینڈ کے گیند بازی اٹیک کے آگے ۳۶.۲ اوور میں ۱۶۱ رن کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔ جان کیمپ بیل اور ایلک اتھانازے کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے ۱۳ رن جوڑے۔ پانچویں اوور میں میٹ ہینری نے اتھانازے (۱۷ رن) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اسی اوور کی آخری گیند پر انہوں نے کیسی کارٹی (صفر) کا بھی شکار کرلیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے کپتان شائی ہوپ نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اسی دوران کائل جیمی سن نے جان کیمپ بیل (۲۶ رن) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ ویسٹ انڈیز کے لیے روسٹن چیس نے سب سے زیادہ ۳۸ رن کی اننگز کھیلی۔ شائی ہوپ (۱۶)، شرفین ردرفورڈ (۱۹) اور شمرا سپرنگر نے ۲۱ رن کا تعاون دیا۔

ہندوستانی مکے بازوں نے تاریخ رقم کردی، نکہت زرین اور جیسمین نے بھی طلائی تمغے جیتے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے گریٹر نوئیڈا میں منعقدہ ورلڈ باکسنگ کپ فائنلز کے آخری دن شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ۹ طلائی تمغے جیت کر تاریخ رقم کردی۔ شہید وجے سنگھ پتھک اسپورٹس کمپلیکس میں ہندوستانی باکسروں نے گھریلو شائقین کی موجودگی میں زبردست برتری ثابت کی اور مجموعی طور پر ۹ طلائی، ۶ چاندی اور ۵ کانسے کے تمغوں کے ساتھ مہم مکمل کی۔ خاص بات یہ رہی کہ ۲۰ میں سے ہر ہندوستانی باکسر پوڈیم تک جا پہنچا۔ نکہت زرین اور جیسمین نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔

زمبابوے کی سری لنکا کے خلاف ٹی۔20 کی سب سے بڑی جیت

نئی دہلی (ایم این این): کپتان سکندر رضا کی شاندار بلے بازی اور تیز گیند باز بریڈ ایوانز کی شاندار بلے بازی کی بدولت زمبابوے نے سہ فریقی سیریز میں سری لنکا کو ۶۷ رنوں سے شکست دے کر اپنی سب سے بڑی ٹی-۲۰ جیت حاصل کی۔ سری لنکا کا یہ سیریز کا پہلا میچ تھا اور ٹیم آخری گیند پر ۹۵ رن بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔ ایوانز نے ۹ رن دے کر ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ زمبابوے کے تمام ۶ گیند باز کامیاب رہے۔ یہ سری لنکا کے خلاف زمبابوے کی تیسری ٹی-۲۰ جیت تھی اور اس فارمیٹ میں کسی فل رکن ٹیم کے خلاف ان کی اب تک کی سب سے بڑی جیت بھی تھی۔ اس سے قبل زمبابوے نے ۸ وکٹوں پر ۱۶۲ رن بنائے تھے۔ کپتان رضا نے ۳۲ گیندوں پر ۴۷ رن بنائے جبکہ افتتاحی بلے باز برائن بینیٹ ۳۴ رن بنا کر مسلسل دوسری نصف سنچری بنانے سے محروم رہے۔ بینیٹ نے رضا کے ساتھ ۶۶ رنوں کی شراکت داری کی۔ زمبابوے نے آخری ۵ اوور میں ۶۴ رن بنائے۔ جواب میں سری لنکا کے پاتھم نسانکا ۵ گیندوں پر کوئی رن بنائے بغیر لوٹ گئے اور کوسل پریرا بھی سستے میں آؤٹ ہو گئے۔ اس سے پاور پلے کے اندر سری لنکا کا سکور ۵۲ رن پر ۴ وکٹ ہو گیا۔ تاہم کپتان داسن شناکا (۳۴) سری لنکا کے ان ۲ کھلاڑیوں میں سے ایک تھے جنہوں نے دوہرا ہندسہ عبور کیا۔ اس شکست پر سری لنکن کپتان کا کہنا تھا کہ ہمارے پاس جو کھلاڑی اور تجربہ ہے اس کو دیکھتے ہوئے ہمیں ایسی شکست کا سامنا نہیں کرنا چاہیے تھا۔

کرسٹیانو رونالڈو فٹنیس پر سالانہ ایک ملین ڈالر خرچ کرتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال لیجنڈ کرسٹیانو رونالڈو رواں برس ۴۰ برس کے ہو گئے۔ حال ہی میں وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ دیکھا گیا، مشہور کھلاڑی کو ایلون مسک اور ڈونالڈ ٹرمپ جیسی شخصیات کے ساتھ تصویر میں دیکھا گیا۔ ٹرمپ کے استقبالیہ میں انہوں نے سعودی ولی عہد کی میزبانی کی۔ رونالڈو نے النصر کے ساتھ معاہدے میں دو سال کی توسیع پر دستخط کرنے کے بعد وہ سعودی لیگ میں کھیل رہے ہیں۔ پچھلے چار سیزن کے دوران، رونالڈو نے ۱۷ اسسٹ کے ساتھ ۳۸ گول اسکور کیے ہیں۔ جیسے ہی وہ اپنے کریئر کے اختتام کے قریب پہنچ رہے ہیں، شائقین حیران ہیں کہ وہ ۴۰ سال کی عمر میں فٹبال کے لیجنڈ کیسے بنے ہوئے ہیں۔

بنگلہ دیش اے انڈیا اے کو سپر اوور میں شکست دے کر فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): ویسٹ اینڈ پارک انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اے سی سی مینز ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز ۲۰۲۵ء کے پہلے سیمی فائنل میں بنگلہ دیش اے نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد ہندوستان اے کو سپر اوور میں شکست دے کر فائنل میں جگہ بنا لی۔ مقررہ اوورس میں دونوں ٹیموں نے ۱۹۴-۱۹۴ رنز بنائے تھے۔ بنگلہ دیش اے نے ۲۰ اوورس میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۱۹۴ رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں انڈیا اے نے ۲۰ اوورس میں ۶ وکٹ پر ۱۹۴ رنز بنائے اور میچ برابر رہا۔ جتیش شرما اور آشوتوش شرما سپر اوور کی پہلی دو گیندوں پر آؤٹ ہوئے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے یاسر علی بھی پہلی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ یہ وکٹ لینے کے بعد اگلی گیند پر سویاش شرما نے وائیڈ بال ڈالا اور بنگلہ دیش نے میچ جیت لیا۔ مقررہ اوورز میں انڈیا اے کی جانب سے ویبھو سوریاونشی نے ۱۵ گیندوں میں دو چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے ۳۸ رنز بنائے، پریانش آریا نے ۲۳ گیندوں میں چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ۴۴ رنز بنائے، کپتان جتیش شرما نے ۲۳ گیندوں پر ۳۳ رنز بنائے اور نہال نے ۲۳ گیندوں پر ۱۴ رنز بنائے۔ ہندوستان کو آخری اوور میں جیت کے لیے ۱۶ رنز درکار تھے لیکن آشوتوش شرما ایک چھکا اور ایک چوکا لگانے کے بعد آؤٹ ہو گئے۔ ہرش نے آخری گیند پر تین رن لے کر اسکور کو برابر کر دیا لیکن ہندوستان نے سپر اوور میں یہ موقع گنوا دیا۔ اس سے قبل پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے حبیب الرحمان سوہن نے ۴۶ گیندوں پر تین چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے سب سے زیادہ ۶۵ رنز بنائے۔ ذیشان عالم نے ۱۴ گیندوں پر ۲۶ جبکہ ایس ایم محراب نے ۱۸ گیندوں پر ۶ چھکوں اور ایک چوکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۴۸ رنز بنا کر بنگلہ دیش اے کو ۱۹۰ رن سے آگے بڑھایا۔ یاسر علی نے ۹ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۷ رنز بنائے۔ اننگز میں آخری اوورز میں دھماکہ خیز بلے بازی دیکھنے میں آئی۔

بھارت کو سُپر اوور میں شکست، فائنل میں پہنچا پاکستان، دوحہ میں پاکستان کا بنگلہ دیش سے ہوگا فائنل میچ

نئی دہلی (ایم این این) دوحہ، قطر: پاکستان شاہینز نے رائزنگ اسٹارز ایشیا کپ ٹی 20 کے دوسرے سیمی فائنل میں دلچسپ مقابلے کے بعد سری لنکا اے کو 5 رنز سے شکست دے کر فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ دوحہ میں ہونے والے ایونٹ کے دوسرے سیمی فائنل میں پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں 9 وکٹ پر 153 رنز بنائے۔ ہدف کے جواب میں سری لنکا کی ٹیم 20 اوور میں 148 رنز ہی بنا سکی۔ اسی درمیان اس سے پہلے کے میچ میں پہلے سیمی فائنل میں بنگلادیش نے دلچسپ مقابلے کے بعد سپر اوور میں بھارت کو شکست دے دی۔ پہلے سیمی فائنل میں بنگلادیش نے 20 اوورز میں 194 رنز بنائے جواب میں بھارتی ٹیم بھی 194 رنز ہی کر پائی، سپر اوور میں بھارتی ٹیم کے 2 کھلاڑی ابتدائی 2 گیندوں پر صفر پر آؤ؟ ہوگئے، یوں بنگلادیشی ٹیم کو کامیابی کے لیے 1 رن درکار تھا، بنگلا دیش کا پہلا بیٹر صفر پر پہلی گیند پر آؤٹ ہوگیا دوسری بال وائیڈ ہوگئی اور بنگلا دیش جیت گیا۔ اب دوحہ میں اتوار کو فائنل میں پاکستان اے کا مقابلہ بنگلہ دیش اے سے ہوگا۔ سری لنکا کا مڈل آرڈر ہوگیا تباہ۔ میچ کی تفصیلات میں سری لنکا اے نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے پاکستان اے کو 153 رنز تک محدود کردیا۔ پرمود مدوشن نے چار اور ٹریون میتھیو زنے تین وکٹیں حاصل کیں۔ 154 کے ہدف کے تعاقب میں ٹیم نے مضبوط آغاز کیا۔ لاستھ کرسپول سات گیندوں پر 27 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہا سیج نے بھی تیز رفتار 29 رنز بنائے۔ ایک موقع پر اسکور دو وکٹوں پر 74 رنز تھا، رن ریٹ 10 کے آس پاس تھا۔ وہاں سے سری لنکا مضبوط پوزیشن میں تھا، لیکن شاہین بولرز پھر پاکستان کو واپس لے آئے۔ سفیان مقیم نے میچ کا نقشہ پلٹ دیا۔ سری لنکا کی وکٹیں گرنے لگیں۔ سفیان مقیم نے اپنے پہلے ہی اوور میں دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد اگلے ہی اوور میں احمد دانیال نے کپتان ویلالاج کو آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد مقیم نے دوسرے اوور میں رمیش مینڈس کو کلین بولڈ کرتے ہوئے ایک اور وکٹ حاصل کی۔ اس کے بعد سعد مسعود واپس آئے اور اراچیگے اور مدوشن کو آؤٹ کیا۔ 74 پر دو وکٹیں گرنے کے بعد سری لنکا نے 99 کے اسکور پر 8 وکٹیں گنوا دیں۔ سری لنکا نے صرف 25 رنز پر 6 وکٹیں گنوا دیں۔ میلان رتنایکا نے خوب کوشش کی۔ اس کے بعد میلان رتنایکا نے اپنی ذہانت کا مظاہرہ کیا اور اکیلے ہی میچ کو فائنل اوور میں پہنچا دیا۔ لیکن قسمت اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی اور ایک فیصلہ سری لنکا کے لیے مہلک ثابت ہوا۔ سری لنکا اے کو 4 گیندوں پر 8 رنز درکار تھے لیکن وہ غلط فیصلے کا شکار ہو گئے۔

رشبھ پنت کے سامنے سیریز برابر کرنے کا چیلنج

نئی دہلی (ایم این این): گوہاٹی ایک ایسا شہر جس نے پہلے کبھی ٹیسٹ میچ کی میزبانی نہیں کی ہے، آج پہلی بار ٹیسٹ کرکٹ کے ساتھ مرکز توجہ بننے والا ہے، کولکاتا میں شکست کے بعد ہندوستان ۲ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں ایک صفر سے پیچھے ہے۔ ایسے میں شبھ من گل کی عدم موجودگی میں ٹیم کی کپتانی کے فرائض انجام دینے والے کپتان رشبھ پنت کے سامنے میچ جیت کر سیریز میں ایک ایک کی برابری حاصل کرنے کا چیلنج ہوگا۔ دوسری طرف جنوبی افریقہ بھی مکمل یقین کے ساتھ تاریخ رقم کرنے کیلئے میدان میں اترے گی۔ ہندوستانی سرزمین پر دو صفر سے جیت ان کے بالکل قریب ہے اور وہ اسے حاصل کرنے کے لئے پُرجوش ہیں۔ ٹاس ہمیشہ کی طرح فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ اس نئے وکٹ پر پہلے بلے بازی کرنا زیادہ کارآمد دکھائی دیتا ہے، امید ہے کہ پچ شروع سے ہی غیر متوقع باؤنس اور ٹرن فراہم کرے گی۔ ہندوستان یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کو اس امید کے ساتھ اننگز کے آغاز کیلئے بھیجے گا کہ وہ نئی گیند کا سامنا کر سکیں۔ رشبھ پنت پر بھی نظریں مرکوز ہوں گی۔ اگر وہ جلد کریز پر آ گئے تو ان کی زبردست ہٹنگ یا پریشر میں کھیلنے کی صلاحیت میچ کا رخ بدل سکتی ہے۔ اس میچ میں کلدیپ یادو، رویندر جڈیجہ اور اکشر پٹیل کا کردار انتہائی اہم ہوگا۔ پچھلے میچ میں جنوبی افریقہ کے گیند بازوں نے ہندوستانی اسپنرز سے بہتر گیند بازی کی تھی،

مس یونیورس 2025ء:: میکسیکو کی فاطمہ بوش نے مس یونیورس کا خطاب جیتا

نئی دہلی (ایم این این): تھائی لینڈ میں مس یونیورس ۲۰۲۵ء کا گرینڈ فائنل اختتام کو پہنچا۔ جذبات اور زبردست توانائی سے بھرے فائنل میں میکسیکو کی فاطمہ بوش نئی مس یونیورس بن گئی ہیں۔ ۱۲۰ سے زائد ممالک کے مدمقابلوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، فاطمہ بوش کو مس یونیورس ۲۰۲۵ء کا تاج پہنایا گیا۔ جیسے ہی ان کا نام پکارا گیا، پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھا، خوشی اور آنسو چھلک پڑے۔ جب میکسیکو نے ایک تاریخی اور محنت سے حاصل کردہ تاج کا جشن منایا تو لوگوں کو یقین نہیں تھا۔ فاطمہ کے آخری جواب نے ان کی جیت پر مہر ثبت کردی۔ اعتماد اور واضح جذبے کے ساتھ بات کرتے ہوئے، انہوں نے ان چیلنجوں کے بارے میں بات کی جن کا خواتین کو آج بھی سامنا ہے۔ انہوں نے تبدیلی کے لیے ایک نعرہ بھی پیش کیا کہ "ہم یہاں بات کرنے، تبدیلی پیدا کرنے، اور مل کر تاریخ رقم کرنے کے لیے آئے ہیں۔" سوالیہ راؤنڈ کے دوران میکسیکن بیوٹی کوئین سے پوچھا گیا کہ ان کے خیال میں ۲۰۲۵ء میں عورت ہونے کے چیلنجز کیا ہوں گے اور وہ مس یونیورس کے ٹائٹل کو دنیا بھر کی خواتین کے لیے محفوظ جگہ بنانے کے لیے کیسے استعمال کریں گی؟ اس سوال کا جواب فاطمہ بوش نے بڑے اعتماد سے دیا۔

انگلینڈ کے 172 رن کے سامنے آسٹریلیائی ٹیم لڑکھڑائی

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے تیز گیند باز مچل اسٹارک نے ٹیسٹ میں اپنے کریئر کی بہترین گیند بازی کرتے ہوئے ۵۸ رن دے کر ۷ وکٹ حاصل کیے، لیکن انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ۲۳ رن کے عوض ۵ وکٹ لے کر میچ کو سنسنی خیز بنا دیا۔ آسٹریلیا کے تیز گیند باز مچل اسٹارک نے ٹیسٹ میں اپنے کریئر کی بہترین گیند بازی کرتے ہوئے ۵۸ رن دے کر ۷ وکٹ حاصل کیے، لیکن انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ۲۳ رن کے عوض ۵ وکٹ لے کر میچ کو سنسنی خیز بنا دیا۔ پہلے دن پرتھ میں مہمان ٹیم کے ۱۷۲ رن کے جواب میں آسٹریلیا ۱۲۳ رن پر ۹ وکٹ گنوا کر لڑکھڑا گیا۔ ایک بہترین بیٹنگ پچ پر ۱۹ وکٹ گریں، جو پچھلے ۱۰۰ برس میں ایشیز ٹیسٹ کے پہلے دن گری ہوئی سب سے زیادہ وکٹ ہیں۔ دلچسپ طور پر میچ کا توازن برقرار ہے اور انگلینڈ ۴۹ رن سے آگے ہے۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ زیک کراولی نے گزشتہ ایشیز میں پہلی گیند پر باؤنڈری لگائی تھی، مگر اس بار اسٹارک کی پہلی گیند کو پوائنٹ کی طرف گائیڈ کرنا کافی عجیب تھا۔ کچھ ہی دیر بعد کراولی نے بغیر پیر ہلائے آف سائیڈ پر ڈرائیو کھیلنے کی کوشش کی، بائیں ہاتھ کے بولر کی اینگل سے آتی ہوئی گیند کو پہلی سلپ نے آسانی سے کیچ کرلیا۔ دوسری جانب اسکاٹ بولینڈ اپنی لائن اور لینتھ پر قابو نہیں رکھ پائے اور بین ڈکٹ نے انہیں کراس ڈرائیوز اور گراؤنڈ شاٹس سے باؤنڈری تک پہنچا دیا۔ ڈکٹ کی خوبصورت باؤنڈری لگ رہے تھے اور خطرناک موڈ میں دکھائی دے رہے تھے، مگر اسٹارک نے انہیں ایل بی ڈبلیو کر کے پویلین بھیج دیا، اور بلے باز نے اپنا ریویو بھی ضائع کیا۔ جو روٹ، جو آسٹریلیا میں اپنی ناکام بیٹنگ کا سلسلہ توڑنے کی کوشش کر رہے ہیں، بہت بے چینی میں نظر آئے؛ سلپ میں ایک رن لیا اور اسٹارک کے دن کے تیسرے شکار بن گئے۔ برینڈن ڈوگٹ بھی اپنے ٹیسٹ ڈیبیو میں اولی پوپ کو اپنی پہلی ہی گیند پر بولڈ کر دیا۔ ۳۹ رن پر ۳ وکٹ کے بعد پوپ اور ہیری بروک نے کاؤنٹر اٹیک کیا اور بولینڈ و ڈوگٹ کی غلط لینتھ کا فائدہ اٹھایا۔ بروک کی بولینڈ پر سیدھی ڈرائیو دن کے بہترین شاٹس میں سے تھی۔ اس جوڑی نے پورے دن کی واحد ۵۰ رن کی پارٹنرشپ بنائی، جس میں پوپ نے کیمرون گرین کو لانگ آن کی طرف خوبصورت ڈرائیو کیا۔ پوپ بار بار آف کی لائن سے باہر شفل کر رہے تھے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گرین نے انہیں اسٹمپ کے سامنے پیڈ پر جمایا اور انگلینڈ نے لنچ سے قبل اپنا چوتھا وکٹ کھو دیا۔ لنچ کے بعد بروک نے اپنا جارحانہ انداز جاری رکھا۔

"جگرا بمقابلہ ساوی" تنازع: دویا کھوسلہ نے مکیش بھٹ کے ساتھ کال ریکارڈنگ شیئر کی

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ دویا کھوسلہ کمار ایک بار پھر فلم "ساوی" کے حوالے سے روشنی میں آ گئی ہیں۔ دویا کی فلم 'ساوی' کے بعد عالیہ بھٹ کی فلم 'جگرا' ریلیز ہوئی۔ دویا نے 'جگرا' کے بنانے والوں پر ان کی فلم 'ساوی' کی نقل کرنے کا الزام لگایا تھا تاہم ایک انٹرویو میں فلم کے پروڈیوسر اور عالیہ بھٹ کے چچا مکیش بھٹ نے دویا کی حرکتوں کو پبلسٹی اسٹنٹ قرار دیا۔ اب مکیش بھٹ بھی میدان میں آ گئے ہیں۔ اداکارہ دویا کھوسلہ نے جمعرات (۲۰ نومبر) کو انسٹاگرام پر مکیش بھٹ کے ساتھ اپنی گفتگو کا ایک آڈیو شیئر کیا۔ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ مکیش بھٹ نے ان کے اس اقدام کو پبلسٹی اسٹنٹ قرار دیا اور کہا کہ عالیہ کو کاپی کی ضرورت نہیں ہے۔ مکیش بھٹ کے تبصرے کے منظر عام پر آنے کے بعد دویا کھوسلہ برہم ہو گئیں۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,